SAT.12.Sep.2026
VOLUME:22 NO:214
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
(پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت)

بروز ہفتہ 12/ستمبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 214
29/ربیع الاول 1449ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A.B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

الحاج قاضی نویدالدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

حوثیوں نے بحیرہ احمر کے تمام ساحلی علاقے کو کنٹرول کرلیا ہے: یمنی عہدیدار

یمن کے مغربی ساحل کے ساتھ حوثیوں کی تیز رفتار پیش قدمی نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا ہے۔ جمعرات کو اس گروپ نے بحیرہ احمر کی اہم بندرگاہ مخا پر قبضہ کرلیا، جو اس سے پہلے یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کے حامی فورسز کے کنٹرول میں تھی۔ مخا اور اس کے اطراف میں موجود رابطوں نے مجھے بتایا کہ حوثیوں کے داخل ہوتے ہی حکومتی فورسز تیزی سے پیچھے ہٹ گئیں۔ مقامی رہائشیوں کے مطابق دکانیں بند ہو گئیں اور خاندانوں نے شہر چھوڑنا شروع کر دیا کیونکہ انہیں معلوم نہیں تھا کہ گروپ مزید کتنی دور تک پیش قدمی کرے گا۔

اقوام متحدہ کے مطابق حالیہ لڑائی کے باعث اب تک 46 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ لیکن حوثی مخا تک محدود نہیں رہے۔ منگل کو حکام نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ حوثی فورسز نے پریم، جسے میون بھی کہا جاتا ہے، پر قبضہ کرلیا ہے۔ یہ ایک چھوٹا مگر اسٹریٹجک اہمیت کا حامل جزیرہ ہے جو براہ راست باب المندب آبنائے میں واقع ہے۔ اس کے جواب میں سعودی عرب نے مخا ایئرپورٹ پر حملہ کیا ہے۔ اس پیش رفت نے اسٹریٹجک صورتحال کو نمایاں طور پر تبدیل کر دیا ہے۔

باب المندب بحیرہ احمر اور خلیج عدن کے درمیان واقع ایک تنگ آبی راستہ ہے اور یہ دنیا کے اہم ترین بحری تجارتی راستوں میں سے ایک شمار ہوتا ہے۔ جزیرہ نما عرب کے دوسری جانب، آبنائے ہرمز سے گزرنے والی جہاز رانی پہلے ہی ایران کے ساتھ جنگ کے باعث شدید متاثر ہو چکی ہے۔ اسی وجہ سے سعودی عرب تیل کی برآمدات کے لیے بحیرہ احمر کے راستے پر پہلے سے زیادہ انحصار کرنے لگا ہے۔ حوثیوں کا اصرار ہے کہ بین الاقوامی جہاز رانی محفوظ ہے اور ان کی ناکہ بندی صرف سعودی بحری جہازوں کے خلاف ہے۔ تاہم ان کی حالیہ پیش قدمی نے انہیں ایسا کہیں زیادہ مضبوط مقام فراہم کر دیا ہے جہاں سے وہ، اگر چاہیں، تو جہاز رانی کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ اور بظاہر یہی بات ریاض میں اتنی تشویش کا سبب بن رہی ہے: 2022 سے بڑی حد تک منجمد رہنے والا ایک تنازع اچانک دنیا کی سب سے اہم اسٹریٹجک آبی گزرگاہوں میں سے ایک تک پہنچ گیا ہے۔

سہارنپور: مسجد انہدام معاملہ میں مسجد کمیٹی کو عدالت نے دی راحت،

یوگی حکومت کو 3 ہفتوں میں حلف نامہ داخل کرنا ہوگا

سہارنپور: (ایجنسیز) ضلع کلکٹریٹ واقع مسجد کو منہدم کیے جانے کے معاملے پر الہ آباد ہائی کورٹ نے سماعت کرتے ہوئے آج کچھ اہم احکامات جاری کیے۔ ہائی کورٹ نے اتر پردیش کی یوگی حکومت سے جوابی حلف نامہ طلب کیا ہے، جس کے لیے 3 ہفتوں کا وقت دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے سہارنپور کے سٹی مجسٹریٹ کی جانب سے مسجد پر 6 کروڑ 41 لاکھ روپے ہرجانہ عائد کیے جانے کے معاملہ پر روک لگا دی ہے۔ یعنی فی الحال مسجد کمیٹی کو ہرجانہ جمع نہیں کرنا ہوگا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق الہ آباد ہائی کورٹ نے فریق مخالف نمبر 2 کو نوٹس جاری کیا ہے اور آئندہ سماعت کے لیے 12 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ عدالت میں یہ درخواست مسجد کمیٹی کے متولی محمد تنویر احمد کی جانب سے داخل کی گئی ہے، جس پر جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بنچ نے آج سماعت کی۔ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 227 کے تحت محمد تنویر احمد کی جانب سے داخل کی گئی اس درخواست میں سہارنپور کے سٹی مجسٹریٹ کی جانب سے 16 جولائی 2026 کو جاری حکم اور سہارنپور کے ضلع جج کی جانب سے 2 ستمبر 2026 کو جاری حکم کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اس رٹ پٹیشن میں ضلع مجسٹریٹ سہارنپور کے ذریعے اتر پردیش حکومت اور کلکٹریٹ احاطہ کی مسجد کے مولوی عبدالحمید کو فریق مخالف بنایا گیا ہے۔ داخل کردہ درخواست میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ سٹی مجسٹریٹ اور ضلع جج کی جانب سے جاری کیے گئے احکامات ان کے دائرۂ اختیار اور قانونی اختیارات سے باہر ہیں۔ سہارنپور کے سٹی مجسٹریٹ نے 16 جولائی 2026 کو جاری اپنے حکم کے تحت احاطہ خالی کرنے اور 6 کروڑ 41 لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ سٹی مجسٹریٹ کے حکم کے خلاف اپیل داخل کی گئی تھی، جسے ضلع جج نے 2 ستمبر 2026 کو خارج کر دیا۔ ضلع جج کے حکم کے بعد حکام نے 5 ستمبر کی صبح کلکٹریٹ احاطے میں 315 مربع میٹر رقبے پر بنی مسجد کو وہاں سے ہٹا دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ سہارنپور کلکٹریٹ احاطہ میں بنی مسجد کو منہدم کیے جانے کے بعد اس کا ملبہ ضلع ہیڈکوارٹر سے تقریباً 10 کلومیٹر دور مختلف مقامات پر پھینک دیا گیا تھا۔ اس کے بعد انبالہ روڈ پر بڑی مہر سے قبل قبرستان کے باہر پڑے ملبے کو دیکھنے کے لیے کچھ مسلم افراد وہاں پہنچے۔ لوگوں نے جب ملبہ کو غور سے دیکھا تو کچھ اینٹوں پر 1911 اور کچھ پر 1909 لکھا دکھائی دیا۔ کچھ لوگوں نے ان اینٹوں کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر بھی ڈالی، جس سے ایک نئی ہلچل مچ گئی۔ ملبے سے اینٹیں اٹھائے جانے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دیر شب جے سی بی کی مدد سے انبالہ روڈ پر قبرستان کے باہر پڑے ملبے کو ہٹوا دیا۔ بعد ازاں میونسپل کارپوریشن کی گاڑیوں میں ملبہ کو بھر کر چنوتی پھاٹک کے پاس دہلی روڈ پر مقررہ ایک جگہ ڈال دیا گیا۔ ملبہ ہٹائے جانے کے بعد پولیس انتظامیہ نے اس کی سیکورٹی بھی بڑھا دی ہے۔

'ہندوستان عالمی حل کا مرکز بن رہا ہے'، برکس بزنس فورم میں وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقدہ برکس بزنس فورم کے لیڈرز سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ برکس آج عالمی معیشت، اختراع اور تجارت کا ایک اہم مرکز بن کر ابھرا ہے اور ہندوستان تیزی سے عالمی مسائل کے حل کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے برکس بزنس فورم میں شریک تمام نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سال برکس گروپ کے قیام کے 20 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2006 میں جب اس گروپ کا آغاز ہوا تھا تو اس میں صرف چار ممالک شامل تھے لیکن آج رکن اور شراکت دار ممالک کو ملا کر برکس کا خاندان 21 ممالک تک پھیل چکا ہے۔ مودی نے کہا کہ برکس ممالک دنیا کی تقریباً 50 فیصد آبادی، 40 فیصد عالمی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) اور 25 فیصد سے زیادہ عالمی تجارت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کے مطابق گزشتہ دو دہائیوں میں جہاں عالمی جی ڈی پی تقریباً دوگنا بڑھی ہے، وہیں برکس ممالک کی مشترکہ جی ڈی پی تقریباً ساڑھے چار گنا بڑھی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ برکس کی اقتصادی طاقت دنیا کے دیگر حصوں کے مقابلے میں تقریباً دوگنی رفتار سے بڑھی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ برکس ممالک عالمی اختراع اور مسائل کے حل کے بڑے مراکز کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ زمینی سطح کی پہلوں سے لے کر جدید ترین ٹیکنالوجی تک، ان ممالک میں اختراع کے نئے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برکس کا بڑھتا دائرہ، اس کی رفتار اور اس کے تئیں امید واضح طور پر نظر آتی ہے۔ مودی نے ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والے موجودہ فورم کو اب تک کا سب سے بڑا برکس بزنس فورم قرار دیا۔ ہندوستان کی برکس صدارت کی ترجیحات کا ذکر کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ لچک پیدا کرنے کے تحت ہندوستان نے توانائی سے لے کر ٹیکنالوجی تک مختلف شعبوں میں سپلائی چین کو زیادہ متنوع اور قابل اعتماد بنانے پر کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے باوجود یہی مضبوطی ہندوستان کو ترقی اور استحکام کا بھروسا فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان سڑک، ریلوے، بندرگاہ اور ہوائی اڈوں کے بنیادی ڈھانچے کو تیزی سے وسعت دے رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جہاز سازی، سیمی کنڈکٹر، کوانٹم ٹیکنالوجی، اہم معدنیات اور بایو ٹیکنالوجی جیسے اسٹریٹجک شعبوں میں نئی صلاحیتیں بھی تیار کی جا رہی ہیں۔

بینکرز بکس ایویڈنس ایکٹ 2026 یکم اکتوبر سے نافذ ہوگا

نئی دہلی: وزارت خزانہ نے بینکرز بکس ایویڈنس ایکٹ، 2026 کو یکم اکتوبر 2026 سے نافذ کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں یہ اطلاع دی گئی۔ نئے قانون میں ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ طریقہ اختیار کیا گیا ہے، جس کے تحت بینکنگ ریکارڈ کو کاغذی، الیکٹرانک، ڈیجیٹل، ورچوئل، کلاؤڈ بیسڈ اور دیگر جدید شکلوں میں تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بینکنگ ریکارڈ کی تصدیق کے عمل کو آسان اور یکساں بنایا گیا ہے، جس میں دستی، ڈیجیٹل یا الیکٹرانک دستخط کے ذریعے تصدیق بھی شامل ہے۔ بینکرز بکس ایویڈنس ایکٹ 2026 کو صدر جمہوریہ کی جانب سے 13 اگست 2026 کو منظوری دی گئی تھی۔ یہ قانون 1891 کے بینکرز بکس ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لے گا اور موجودہ دور کے بینکاری طریقہ کار کے مطابق عدالتوں میں بینکنگ ریکارڈ کو ثبوت کے طور پر استعمال کرنے کے لیے ایک جدید قانونی فریم ورک فراہم کرے گا۔ نئے قانون میں اس صورت میں بینک کے افسران کو عدالت میں طلب کرنے کے معاملے پر بھی وضاحت کی گئی ہے جب متعلقہ مقدمے میں بینک خود فریق نہ ہو۔ ایسی صورت میں عدالت کو بینک افسر کو طلب کرنے کی ''خصوصی وجہ'' (Special Cause) تحریری طور پر درج کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ نوٹیفکیشن کے ذریعے اس قانون کی دفعات کو مالیاتی شعبے کے مخصوص اداروں یا اداروں کی مخصوص اقسام تک بھی توسیع دے سکتی ہے۔ اس اقدام کا مقصد مالیاتی شعبے میں آنے والی تبدیلیوں کے مطابق قانونی نظام کو مؤثر اور متعلقہ رکھنا ہے۔ نئے قانون میں ''بینکرز بکس'' کی تعریف کو بھی وسیع کیا گیا ہے۔ اس میں واضح طور پر کاغذی، الیکٹرانک، ڈیجیٹل، ورچوئل اور کلاؤڈ بیسڈ ریکارڈ شامل کیے گئے ہیں۔ ان میں بیک اپ اور ڈیزاسٹر ریکوری سائٹس پر محفوظ کیے گئے ریکارڈ بھی شامل ہیں، تاکہ ٹیکنالوجی میں تبدیلی کے باوجود قانون مؤثر رہے۔ قانون کے تحت بینکنگ ریکارڈ کی تصدیق کے لیے دو الگ نظام متعارف کرائے گئے ہیں۔ پہلے شیڈول کے تحت کاغذی ریکارڈ جبکہ دوسرے شیڈول کے تحت الیکٹرانک ریکارڈ کے لیے الگ سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں گے۔ ان کی تصدیق دستی یا انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کے تحت تسلیم شدہ ڈیجیٹل یا الیکٹرانک دستخط کے ذریعے کی جا سکے گی۔ نئے قانون میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ کسی الیکٹرانک یا ڈیجیٹل بینک ریکارڈ کو صرف اس بنیاد پر عدالت میں ثبوت کے طور پر قبول کرنے سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ الیکٹرانک شکل میں موجود ہے۔ ساتھ ہی ریکارڈ کی اصلیت، سالمیت اور سائبر سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے تفصیلی قانونی حفاظتی اقدامات بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق، اس طرح کی ٹیکنالوجی پر مبنی تصدیق اور توثیق کے معیارات 1891 کے قانون میں موجود نہیں تھے۔

'مسٹر سنگھ' پوسٹر تنازعہ: امریکہ میں ہندوستانیوں کی بے حرمتی پر کانگریس کا اظہار ناراضگی، مودی حکومت پر کیا حملہ

کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے امریکہ میں ہندوستانی افراد کے ساتھ مبینہ طور پر ہونے والی بے حرمتی معاملہ میں مودی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی، جنہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو اپنا 'دوست' قرار دے کر اپنے بین الاقوامی اثر و رسوخ کا اظہار کیا اور امریکہ میں مقیم ہندوستانیوں کے درمیان 'اب کی بار ٹرمپ سرکار' کا نعرہ بھی دیا تھا، آج ہندوستانیوں کی مسلسل بے حرمتی پر خاموش کیوں ہیں؟

کیرالہ کابینہ نے ضلعی عدالتی افسران کی سبکدوشی کی عمر بڑھانے کا فیصلہ کیا

ترواننت پورم: کیرالہ حکومت نے سپریم کورٹ میں اپنے مقدمات کی پیروی کے لیے سینئر وکیلوں کا ایک پینل مقرر کیا ہے اور کئی منصوبوں کو منظوری دی ہے، جن میں ضلعی عدالتی افسران کی سبکدوشی کی عمر میں اضافہ کرنا بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ وی۔ ڈی۔ ستیسن نے کہا کہ کابینہ نے ضلعی عدالتی افسران کی سبکدوشی کی عمر کے سلسلے میں سپریم کورٹ میں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کیے گئے حلف نامے کو منظوری دے دی ہے اور ان کی سبکدوشی کی عمر بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کابینہ نے کوژیکوڈ کے سرکاری میڈیکل کالج اسپتال کے انتہائی نگہداشت کے شعبے میں حملے کا شکار ہونے والی ایک نوجوان خاتون کے لیے وزیر اعلیٰ راحت فنڈ سے 5 لاکھ روپے منظور کیے۔ مسٹر ستیسن نے بتایا کہ کیرالہ ہائی کورٹ کے سبکدوش جج سی۔ پی۔ پی کمار کو مقامی خود اختیاری اداروں کے لیے لوک پال مقرر کیا گیا ہے۔ کابینہ کی میٹنگ میں ریاستی بجٹ میں اعلان کردہ ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر طریقے سے اور مقررہ مدت کے اندر نافذ کرنے کے لیے ایک نیا تال میل کا انتظام قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اس پہل کے تحت ترواننت پورم میں 16 سے 18 ستمبر تک ایک گول میز کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ اس میں بجٹ کے اعلانات کو منصوبوں میں تبدیل کرنے کے لیے عملی منصوبہ تیار کرنے کے مقصد سے مختلف محکموں اور متعلقہ فریقوں کو ایک ساتھ لایا جائے گا۔ ریاست کے 40 سے زیادہ محکموں میں اعلان کردہ 73 منصوبوں میں سے 63 کو ایک سے زیادہ محکمے مل کر نافذ کریں گے۔

دہلی کی 81 فیصد آبادی درمیانی یا اس سے بدتر آلودگی کی زد میں: اجے ماکن

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن اجے ماکن نے دہلی کی فضائی آلودگی سے متعلق اپنی تازہ 'سانس' رپورٹ میں کہا ہے کہ شہر کی تقریباً 81 فیصد آبادی ایسے علاقوں میں رہتی ہے جہاں قریبی فضائی معیار مانیٹر پر اے کیو آئی 'درمیانہ' یا اس سے بدتر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہ اعداد و شمار دہلی میں فضائی آلودگی کے وسیع پھیلاؤ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ماکن کی رپورٹ کے مطابق 10 ستمبر صبح 10 بجے سے 11 ستمبر صبح 10 بجے تک کے اعداد و شمار میں دہلی کے 42 رپورٹنگ مانیٹروں کا جائزہ لیا گیا۔ ان میں سے 'درمیانہ' یا اس سے بدتر اے کیو آئی ریکارڈ کرنے والے مانیٹروں کے 4 کلومیٹر کے دائرے میں تقریباً 169.9 لاکھ افراد رہتے ہیں، جو دہلی کی 81.1 فیصد آبادی کے برابر ہیں۔ تازہ اعداد و شمار میں وزیرپور دہلی کا سب سے زیادہ آلودہ مانیٹرنگ مقام رہا، جہاں اے کیو آئی 168 ریکارڈ کیا گیا۔ یہ سی پی سی بی کے پیمانے پر درمیانہ زمرہ ہے اور رپورٹ کے مطابق اس ریڈنگ کو پی ایم 10 بڑھا رہا ہے۔ وزیرپور کے متعلقہ مانیٹر کے 4 کلومیٹر کے دائرے میں تقریباً 14.1 لاکھ افراد رہتے ہیں۔ سی پی سی بی کے مطابق 'درمیانہ' اے کیو آئی کی سطح پر بھی پھیپھڑوں کے امراض، خصوصاً دمے میں مبتلا افراد کے ساتھ دل کے مریضوں، بچوں اور بزرگوں کو سانس لینے میں تکلیف ہو سکتی ہے۔ ماکن نے اسی بنیاد پر فضائی آلودگی کو صرف انتہائی خراب اے کیو آئی والے علاقوں تک محدود مسئلہ سمجھنے کے بجائے وسیع شہری مسئلہ قرار دیا ہے۔

غربت سے نکل کر یو پی ایس سی میں کامیابی حاصل کرنے والے آئی اے ایس انصار شیخ سے ای ڈی کی پوچھ گچھ

پونے (ایجنسیز) مغربی بنگال کیڈر کے آئی اے ایس افسر انصار شیخ ایک بار پھر خبروں میں ہیں۔ اس مرتبہ ان کی شہرت 2016 میں یو پی ایس سی سول سروسز امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کی وجہ سے نہیں بلکہ مبینہ غیر قانونی ریت کانکنی اور مالی بے ضابطگیوں سے متعلق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ یعنی ای ڈی کی تحقیقات کے باعث ہوئی ہے۔ انصار شیخ نے اپنی پہلی ہی کوشش میں یو پی ایس سی سول سروسز امتحان کامیاب کرتے ہوئے آل انڈیا رینک 361 حاصل کی تھی۔ وہ اس وقت ملک کے کم عمر ترین آئی اے ایس افسر بننے کی وجہ سے بھی خاصی شہرت حاصل کر چکے تھے۔

غیر قانونی ریت کانکنی معاملے میں ای ڈی کی پوچھ گچھ

رپورٹس کے مطابق انصار شیخ ان افسران میں شامل ہیں جن سے ای ڈی مغربی بنگال کے جھاڑگرام ضلع اور اس کے اطراف میں دریاؤں سے مبینہ غیر قانونی ریت نکالنے اور اس کی اسمگلنگ سے متعلق معاملے میں پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ تحقیقات کے دوران کروڑوں روپے کے لین دین سے متعلق مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے سلسلے میں ان سے معلومات حاصل کی گئی ہیں۔ ای ڈی نے انصار شیخ کو مبینہ طور پر دو مرتبہ پوچھ گچھ کے لیے سالٹ لیک واقع سی جی او کمپلیکس میں طلب کیا ہے۔ تاہم کسی بھی الزام کو عدالت یا متعلقہ تحقیقاتی ایجنسی کی حتمی کارروائی سے پہلے ثابت شدہ جرم قرار نہیں دیا جا سکتا۔

مراٹھواڑہ کے ایک گاؤں سے آئی اے ایس افسر بننے تک کا سفر

انصار شیخ کی زندگی کی کہانی انتہائی جدوجہد بھری رہی ہے۔ ان کی پیدائش 1 جون 1994 کو مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ علاقے میں واقع جالنا ضلع کے شیلگاؤں میں ہوئی۔ ان کا تعلق ایک غریب خاندان سے تھا۔ ان کے والد یونس شیخ احمد آٹو رکشا چلاتے تھے، جبکہ والدہ عدیلہ شیخ کھیتوں میں مزدوری کرتی تھیں۔ گھر کے مالی حالات انتہائی کمزور ہونے کے باوجود انصار شیخ نے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان کے خاندان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا عام بات نہیں تھی۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں اپنے بچپن کے مشکل حالات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا تھا کہ خاندان کو غربت، شراب کی لت اور گھریلو مسائل کا بھی سامنا رہا۔ چھوٹے بھائی نے ساتویں جماعت میں تعلیم چھوڑ دی۔ انصار شیخ کی دو بہنوں کی کم عمری میں شادی ہو گئی تھی، جبکہ ان کے چھوٹے بھائی انیس نے خاندان کی مالی مدد اور انصار کی تعلیم کے اخراجات پورے کرنے کے لیے ساتویں جماعت میں ہی اسکول چھوڑ دیا اور ایک گیراج میں کام شروع کر دیا۔ ان مشکل حالات کے باوجود انصار شیخ نے اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز رکھی اور مسلسل محنت کرتے رہے۔ بارہویں میں 91 فیصد نمبر حاصل کیے۔ انصار شیخ نے بارہویں جماعت کے بورڈ امتحان میں 91 فیصد نمبر حاصل کر کے اپنی تعلیمی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے پونے کے معروف فرگوسن کالج سے سیاسیات میں بیچلر ڈگری حاصل کی اور 73 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویشن مکمل کیا۔ گریجویشن کے دوران ہی ان کا رجحان ملک کے سب سے مشکل مسابقتی امتحانات میں شمار ہونے والے یو پی ایس سی سول سروسز امتحان کی جانب بڑھا۔

روزانہ 12 سے 15 گھنٹے تک کی تیاری

انصار شیخ نے یو پی ایس سی کی تیاری کے لیے تقریباً تین سال تک مسلسل محنت کی۔ وہ روزانہ تقریباً 12 گھنٹے پڑھائی کرتے تھے اور بعض اوقات یہ دورانیہ 14 سے 15 گھنٹے تک پہنچ جاتا تھا۔ انہوں نے امتحان کی تیاری کے لیے نجی کوچنگ بھی حاصل کی۔ بتایا جاتا ہے کہ کوچنگ ادارے کو جب ان کے مالی حالات کا علم ہوا تو ان کی فیس میں کچھ رعایت دی گئی۔ اس دوران ان کے دوستوں نے بھی انہیں جذباتی اور مالی تعاون فراہم کیا۔

پہلی ہی کوشش میں یو پی ایس سی کامیاب

تین سال کی مسلسل محنت کے بعد 2016 میں انصار شیخ نے اپنی پہلی ہی کوشش میں یو پی ایس سی سول سروسز امتحان کامیاب کرلیا۔ انہوں نے آل انڈیا رینک 361 حاصل کی اور تقریباً 21 سال کی عمر میں آئی اے ایس افسر بنے۔ انہیں 2016 بیچ کے تحت مغربی بنگال کیڈر الاٹ کیا گیا۔ اپنے خاندان کو کامیابی کی خبر دینے کے لمحے کو یاد کرتے ہوئے انصار شیخ نے بتایا تھا کہ ان کے رشتہ دار بھی یہ خبر سن کر حیران رہ گئے تھے، کیونکہ ان کے خاندان میں تعلیم کو کبھی ترجیح حاصل نہیں رہی تھی۔

مختلف انتظامی عہدوں پر خدمات

آئی اے ایس میں شامل ہونے کے بعد انصار شیخ نے مغربی بنگال میں مختلف انتظامی ذمہ داریاں انجام دیں۔ انہوں نے جھاڑگرام، کوچ بہار اور مالدہ سمیت مختلف اضلاع میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ ریاست کے محکمہ زراعت میں بھی اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ مئی 2026 میں تبادلے کے بعد وہ مغربی میدنی پور ضلع میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ انصار شیخ کی اہلیہ جوہرا انصاری ہیں، جو فرانس میں ماسٹرز کی ڈگری رکھتی ہیں۔

شیخ شمیم قتل معاملے میں مفرور ملزم قلندر بیگ گرفتار

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے وزیرآباد پولیس تھانے کی حدود میں پیش آنے والے شیخ شمیم قتل اور مکوکا مقدمہ میں مفرور ملزم قلندر بیگ مختار بیگ (عمر 48 سال، ساکن کھڑکپورہ، ناندیڑ) کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ عدالت میں پیش کیے جانے پر خصوصی مکوکا عدالت کے جج تشار آگاوے نے ملزم کو 15 ستمبر تک پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا۔ اس معاملے میں وزیرآباد پولیس تھانے میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 103(1)، 49، 61(2)، 3(5)، آرمس ایکٹ اور مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ 1999 کی دفعات 3(1)(i)، 3(2)، 3(4) اور 3(4) کے تحت مقدمہ درج ہے۔ مذکورہ مقدمے میں قلندر بیگ فرار تھا۔ پولیس نے 9 ستمبر 2026 کو رات 8 بج کر 52 منٹ پر اسے گرفتار کیا۔ اس معاملے کے تحقیقاتی افسر اور ناندیڑ شہر کے سب ڈویژنل پولیس افسر راجیشور وٹھے نے ملزم کو خصوصی مکوکا عدالت میں پیش کرتے ہوئے مقدمے کی مزید تفتیش، گینگ کے دیگر ارکان کی تلاش اور ملزم سے پوچھ گچھ کے لیے پولیس حراست کی درخواست کی۔ سماعت کے دوران خصوصی سرکاری وکیل ایڈوکیٹ یادو تلےگاؤں کر نے حکومت کی جانب سے دلائل پیش کرتے ہوئے ملزم کی پولیس حراست کی ضرورت عدالت کے سامنے رکھی۔ حکومت کی جانب سے پیش کیے گئے دلائل اور تفتیش کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی مکوکا عدالت کے جج تشار آگاوے نے قلندر بیگ کو 15 ستمبر تک پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا۔ اس مقدمے میں اس سے قبل مرزا اشمیر بیگ سمیت دیگر ملزمین کو بھی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ معاملے کی مزید گہرائی سے تفتیش سب ڈویژنل پولیس افسر راجیشور وٹھے کی جانب سے جاری ہے۔

ڈاکٹر ذیشان آرتھوپیڈک ہاسپیٹل
آرتھوپیڈک جوائنٹ ریپلیس مینٹ سرجن
مدینہ ہارڈ ویئر کے سامنے دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔
ڈاکٹر ذیشان مشتاق علی
M.B.B.S., M.S (Ortho) کنسلٹنٹ آرتھوپیڈک سرجن
Orthopaedic & Joint Replacement Surgeon
ہماری خصوصیات:
- گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کی تبدیلی (Knee and Hip Joint Replacement)
- پیچیدہ فریکچر کا علاج (Complex Fracture Treatment)
- دوربین کے ذریعے سرجری (Arthroscopy Surgery)
- ہڈیوں، جوڑوں اور عضلاتی امراض کا علاج (Treatment of bone, joint, and muscle diseases)
- ہڈیوں کے انفیکشن اور رسولیوں کا علاج (Treatment of bone infections and tumors)
- گٹھیا (Arthritis) - گردن کا درد، سپونڈیلوسس (Neck Pain, Spondylosis)
- کمر درد، ریڑھ کی ہڈی کا فریکچر، سلپ ڈسک (Back Pain, Spine Fracture, Slip Disc)
- بچوں کی ہڈیوں کی بیماریوں کا علاج (Treatment of pediatric bone diseases)
Fracture | Joint Pain | Spine | Arthritis | Trauma Care
OPD اوقات: صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک، شام 8 بجے سے رات 11 بجے تک
7406807844

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

ورقِ تازہ

اداریہ — 12 Sept. 2026

سیاست کی بساط پر مہروں کا چولے بدلنا

عالمی سیاست کی بساط پر مہرے جس تیزی سے اپنی جگہ بدل رہے ہیں، وہ بین الاقوامی تعلقات کے ایک نئے اور فیصلہ کن دور کا آغاز ہے۔ اس ہفتے کے آخر میں منعقد ہونے والا اٹھارہواں برکس سربراہی اجلاس کوئی روایتی سفارتی بیٹھک نہیں، بلکہ عالمی طاقت کے توازن میں آنے والی اس زبردست تبدیلی کا اعلانیہ ہے جہاں گلوبل ساؤتھ اب خاموش تماشائی کے بجائے شطرنج کا اہم کھلاڑی بن چکا ہے۔ اس تاریخی موڑ پر میزبانی کے فرائض انجام دینے والے ملک کی حیثیت سے نئی دہلی کا سفارتی ارتقا پوری دنیا کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ایک وقت تھا جب ترقی پذیر ممالک عالمی مالیاتی اداروں کے دروازوں پر کھڑے ہو کر اپنے لیے منصفانہ نمائندگی اور اصلاحات کی آوازیں لگایا کرتے تھے۔ آج صورتحال یکسر مختلف ہے۔ مطالبات کی وہ پرانی فہرست اب ایک طرف رکھی جا چکی ہے اور اس کی جگہ ایک ایسا پر اعتماد رویہ سامنے آگیا ہے جو دنیا کو بحرانوں سے نکلنے کے عملی، جدید اور قابل استعمال راستے دکھا رہا ہے۔ یہ سفر دراصل مانگنے والے سے دینے والے تک کی ایک طویل سفارتی مسافت کی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس ارتقائی سفر کی جڑیں ماضی کے ان عالمی بحرانوں میں پیوست ہیں جنہوں نے مروجہ نظام کی قلعی کھول دی تھی۔ ۲۰۱۲ء میں جب یورپ قرضوں کے ایک ہولناک عفریت کا سامنا کر رہا تھا، اس فورم نے مساوات پر مبنی مالیاتی نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ اسی طرح ۲۰۱۶ء کے برگزٹ ہنگاموں کے دوران بھی برکس کے پلیٹ فارم سے ایک متوازن نمائندگی پر اصرار کیا جاتا رہا۔ انہی مسلسل کوششوں کے بطن سے بالآخر نیو ڈیولپمنٹ بینک اور کنٹینجنٹ ریزرو ارینجمنٹ جیسے ادارے وجود میں آئے، اور رینمنبی میں جاری ہونے والا پہلا گرین بانڈ اسی سوچ کا عملی نتیجہ تھا۔ دنیا کی سوچ میں ایک زبردست تبدیلی ۲۰۲۱ء کی عالمگیر وبا کے دوران رونما ہوئی۔ جب طاقتور ممالک ویکسین کو ایک جغرافیائی اور سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہے تھے اور سپلائی چین مکمل طور پر مفلوج ہو چکی تھی، اس وقت ایک بالکل نیا طرزِ عمل سامنے آیا۔ ویکسین ڈپلومیسی اور اوپن سورس ڈیجیٹل ہیلتھ وسائل کو ترقی پذیر اقوام کے ساتھ بلا تفریق بانٹ کر یہ ثابت کیا گیا کہ عالمی بحرانوں میں انسانیت کی بقا اجارہ داری میں نہیں، بلکہ وسائل کی کھلی فراہمی میں ہے۔ پانچ سال کے وقفے کے بعد ۲۰۲۶ء میں جب یہ قیادت دوبارہ اس خطے کے پاس آئی ہے، تو ایجنڈا مزید پختہ ہو چکا ہے۔ بلڈنگ فار ریزیلینس، انوویشن، کوآپریشن اینڈ سسٹین ایبلٹی کے موضوع کے تحت ہونے والا یہ اجلاس اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اب داخلی معاشی کامیابیاں عالمی شراکت داری کے لیے ایک بنیاد کا کام دے رہی ہیں۔ ابھرتی ہوئی معیشتیں اب نئے نظام کی تشکیل کے لیے دوسروں کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنے اندرونی وسائل پر انحصار کر رہی ہیں۔ اس نئے عالمی کردار کی سب سے بڑی طاقت وہ ڈیجیٹل انقلاب ہے جس نے کروڑوں افراد کی زندگیوں کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔ یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر جیسے کامیاب ماڈلز نے دنیا پر یہ واضح کر دیا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کو کس طرح مالی شمولیت اور غیر رسمی معیشت کو دستاویزی شکل دینے کے لیے کامیابی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اب سوال یہ نہیں رہا کہ عالمی نظام کو کیسا ہونا چاہیے، بلکہ بحث اس پر ہو رہی ہے کہ کون سے عملی ماڈلز زمین پر کام کر رہے ہیں۔

یہ کامیابیاں صرف مالیاتی لین دین تک محدود نہیں رہیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کی ترقی، قابل تجدید توانائی کے منصوبوں اور کم لاگت میں بہتر صحتی سہولیات کی فراہمی نے ایک ایسا جامع خاکہ ترتیب دیا ہے جسے دنیا کا کوئی بھی ملک اپنی مخصوص ضروریات کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔ اس حکمتِ عملی کا سب سے خوبصورت پہلو یہ ہے کہ ڈیجیٹل رسائی کو بڑی نجی کمپنیوں کی اجارہ داری سے نکال کر اوپن سورس اور باہمی طور پر مربوط رکھا گیا ہے، تاکہ ہر ملک اپنی معاشی خود مختاری برقرار رکھ سکے۔ عالمی تجارت میں امریکی کرنسی کے غلبے کو متوازن کرنے اور مقامی کرنسیوں میں لین دین کو فروغ دینے کا رجحان اس فورم کا ایک اور انتہائی حساس موضوع ہے۔ اس حوالے سے ایک انتہائی محتاط اور عملی راستہ اختیار کیا جا رہا ہے۔ مارکیٹ کی حقیقتوں، کرنسی کی تبدیلی کے اخراجات، مالیاتی استحکام اور قانونی ضوابط کو مدنظر رکھے بغیر کوئی بھی جذباتی فیصلہ خطرناک ہو سکتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد عالمی تجارت میں لچک اور انتخاب کے نئے راستے کھولنا ہے، نہ کہ رائج الوقت نظام سے کوئی غیر ضروری محاذ آرائی مول لینا۔ اس بلاک میں مشرقِ وسطیٰ کے اہم ممالک کی شمولیت نے اسے ایک بے پناہ جیو پولیٹیکل توانائی بخشی ہے۔ مصری اور ایرانی صدور کی ذاتی شرکت، اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے ابوظہبی کے ولی عہد کی نمائندگی اس فورم کے بڑھتے ہوئے قد کاٹھ کا ثبوت ہے۔ ان ممالک کی شمولیت سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ اقتصادی مفادات کا یہ اتحاد اب ان روایتی سرحدوں کو عبور کر چکا ہے جو برسوں سے عالمی سیاست کو تقسیم کیے ہوئے تھیں۔ اس تمام صورتحال میں ریاض کا مؤقف ایک انتہائی دلچسپ سفارتی پہیلی بنا ہوا ہے۔ دو ہزار چھبیس کی صدارت شروع ہونے کے بعد سے ہندوستان کے پچیس مختلف شہروں میں ہونے والے ساڑھے تین سو سے زائد اجلاسوں میں اعلیٰ سطحی وفود بھیجنے کے باوجود، سعودی عرب نے مکمل رکنیت اور سربراہی اجلاس میں حتمی شرکت کو اب تک صیغہ راز میں رکھا ہے۔ یہ دراصل اپنے دیرینہ مغربی اتحادیوں اور ابھرتی ہوئی مشرقی طاقتوں کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ایک انتہائی سوچی سمجھی سفارتی بساط ہے۔ اس فورم کی سب سے بڑی کامیابی اور کشش اس کا وہ منفرد مزاج ہے جہاں شدید جغرافیائی اور سیاسی حریف بھی ایک ہی چھت کے نیچے بیٹھ کر اقتصادی شراکت داری پر بات کر سکتے ہیں۔ تہران اور ابوظہبی کے درمیان جاری شدید علاقائی کشیدگی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ مئی کے وسط میں دہلی کے اندر وزرائے خارجہ کے اجلاس میں ہونے والی شدید تلخی اور اپریل میں مشترکہ اعلامیے کے بغیر ختم ہونے والے اجلاسوں کے باوجود، دونوں ممالک کا اس بلاک سے جڑے رہنا اس کی افادیت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ دنیا کا نظامِ حکمرانی اب ایک نئی کروٹ لے چکا ہے۔ مختلف اور بسا اوقات متضاد مفادات رکھنے والے ممالک کا اپنے معاشی اہداف کے حصول کے لیے ایک مشترکہ میز پر بیٹھنا ثابت کرتا ہے کہ آج کی دنیا میں کوئی ایک بلاک سیاہ و سفید کا تنہا مالک نہیں ہو سکتا۔ گلوبل ساؤتھ نے بالآخر اپنی منزل کا تعین کر لیا ہے، اور وہ اب عالمی فیصلوں کا محض انتظار کرنے کے بجائے، اپنے فیصلوں سے دنیا کی سمت متعین کر رہا ہے۔

ڈیجیٹل دور میں مسلم نوجوان اور سائبر سکیورٹی

الطاف میر، پی ایچ ڈی، جامعہ ملیہ اسلامیہ

انٹرنیٹ جدید زندگی کا ایک ناگزیر حصہ بن چکا ہے۔ اسمارٹ فونز، سوشل میڈیا، آن لائن بینکاری، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور آن لائن تعلیم نے سیکھنے اور ذاتی نشوونما کے لیے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ تاہم، ان مواقع کے ساتھ کچھ خطرات بھی وابستہ ہیں۔ آن لائن دھوکا دہی، شناخت کی چوری، سائبر جرائم اور نقصان دہ آن لائن مواد کسی بھی شخص کو متاثر کر سکتے ہیں۔ لہٰذا، نوجوانوں کے لیے یہ جاننا کہ وہ انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے خود کو کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں، زندگی کی ایک نہایت اہم مہارت بن چکا ہے۔ آن لائن دنیا میں لوگوں کے لیے اپنی ذاتی معلومات کی حفاظت سب سے اہم امور میں سے ایک ہے۔ موبائل فون نمبر، ای میل، آدھار کارڈ کی تفصیلات، بینکنگ سے متعلق معلومات، گھر کے پتے، تعلیمی ریکارڈ اور تصاویر، اگر غلط ہاتھوں میں پہنچ جائیں تو ان کا ناجائز استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بہت سے نوجوان سوشل میڈیا پروفائلز، عوامی پوسٹس اور آن لائن فارموں کے ذریعے ضرورت سے زیادہ ذاتی معلومات شیئر کر دیتے ہیں۔ جرائم پیشہ افراد ایسی معلومات کو دھوکا دہی، کسی دوسرے شخص کی شناخت اختیار کرنے اور مالی فراڈ جیسے جرائم کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ آن لائن کوئی بھی چیز شیئر کرنے سے پہلے صارفین کو خود سے یہ سوال ضرور کرنا چاہیے کہ آیا اس کا اشتراک واقعی ضروری ہے اور کیا اس کا غلط استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی پیغام یہ دعویٰ کرے کہ بینک اکاؤنٹ بند کر دیا جائے گا یا کسی شخص نے انعام جیت لیا ہے، تو ایسا پیغام عجلت کا احساس پیدا کر کے وصول کنندہ کو کسی لنک پر کلک کرنے پر آمادہ کر سکتا ہے۔ ایسے پیغامات پر کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے سے پہلے صارفین کو رک کر ان کی حقیقت کی تصدیق کرنی چاہیے۔ مشتبہ لنکس، پاس ورڈ طلب کرنے والے پیغامات اور ون ٹائم پاس ورڈ (OTP) فراہم کرنے کے مطالبات کو ہمیشہ انتہائی احتیاط کے ساتھ لینا چاہیے۔ سوشل میڈیا نے لوگوں کے لیے ایک دوسرے سے رابطہ قائم کرنا اور اپنے خیالات و احساسات کا اظہار کرنا آسان بنا دیا ہے، لیکن اس کے ساتھ راز داری سے متعلق خطرات بھی پیدا ہو گئے ہیں۔ آن لائن شیئر کی جانے والی ہر تصویر، تبصرہ اور ذاتی تفصیل کسی شخص کے ڈیجیٹل ریکارڈ کا حصہ بن سکتی ہے اور ممکن ہے کہ برسوں تک قابل رسائی رہے۔ ذاتی معلومات کی حد سے زیادہ تشہیر ہراسانی، بلیک میلنگ، تعاقب اور دھوکا دہی کے خطرات میں اضافہ کر سکتی ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ باقاعدگی سے اپنی پرائیویسی سیٹنگز کا جائزہ لیتے رہیں اور صرف انہی لوگوں کی فرینڈ یا فالو ریکویسٹ قبول کریں جنہیں وہ ذاتی طور پر جانتے ہوں یا جن پر اعتماد کرتے ہوں۔ اپنی راز داری کا تحفظ معاشرے سے کٹ جانے یا خود کو دوسروں سے پوشیدہ رکھنے کا نام نہیں، بلکہ اس بات میں احتیاط برتنے کا تقاضا کرتا ہے کہ کیا معلومات، کس کے ساتھ اور کس حد تک شیئر کی جا رہی ہیں۔ یہ طرزِ عمل اسلامی تعلیمات میں انسان کی عزت، وقار اور نجی معاملات کے تحفظ پر دی جانے والی اہمیت سے بھی ہم آہنگ ہے۔

ایک اور تشویش کا پہلو ایسے گروہوں کی جانب سے انٹرنیٹ کا استعمال ہے جو نفرت اور تشدد کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض تنظیمیں سوشل میڈیا، پیغام رسانی کے پلیٹ فارم، آن لائن گیمنگ کمیونٹیز اور انٹرنیٹ فورمز کے ذریعے کم عمر اور آسانی سے متاثر ہونے والے نوجوانوں کو اپنے نظریات سے متاثر کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ابتدا میں وہ خود کو دوست، رہنما یا کسی مخصوص مقصد کے حامی کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ وہ تنہائی، مایوسی، امتیازی سلوک یا ذہنی الجھن جیسے جذبات کا فائدہ اٹھا کر اعتماد قائم کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ نوجوان مسلمانوں کو بالخصوص اس وقت محتاط رہنا چاہیے جب مذہبی زبان یا اصطلاحات کو نفرت، تشدد یا تفرقے کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیا جائے۔ مذہبی متون کو سیاق و سباق سے ہٹا کر اس انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے جس سے ان کے حقیقی مفہوم میں تحریف ہو جائے۔ ایسے پیغامات اسلام کی ان بنیادی تعلیمات کے سراسر منافی ہیں جو امن، انصاف، رحمت و شفقت اور انسانی جان کے احترام پر زور دیتی ہیں۔ نوجوانوں کو آن لائن متاثر کرنے کی کوششیں بظاہر بے ضرر گفتگو یا جذبات کو بھڑکانے والے مواد سے شروع ہو سکتی ہیں۔ اس کے بعد افراد کو اپنے خاندان سے بداعتمادی پیدا کرنے، مستند اور اہلِ علم مذہبی اسکالرز کی رہنمائی کو نظر انداز کرنے یا خفیہ نوعیت کے آن لائن گروہوں میں شامل ہونے کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔ لہٰذا، نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ ایسی معلومات کے بارے میں سوال اٹھائیں جن کا مقصد ان کے اندر غصہ یا نفرت پیدا کرنا ہو، اور مذہبی دعووں کی تصدیق مستند اہلِ علم اور قابل اعتماد ذرائع سے ضرور کریں۔ آن لائن دنیا میں گمراہ کن اثرات سے بچنے کے لیے تنقیدی سوچ ایک بہترین ذریعہ ہے۔ ہر وہ شخص جو مذہب کے نام پر گفتگو کرتا ہے، ضروری نہیں کہ وہ مستند دینی تعلیمات کی صحیح ترجمانی بھی کرتا ہو۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ کسی بھی معلومات پر یقین کرنے یا اسے دوسروں تک پہنچانے سے پہلے اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں اور اگر کوئی مواد انہیں تشویش میں مبتلا کرے تو اس کے بارے میں والدین، اساتذہ، رہنماؤں یا قابل اعتماد دینی علما سے گفتگو کریں۔ کھلی اور مؤثر گفتگو نقصان دہ اثرات کی بروقت نشاندہی میں مدد دے سکتی ہے، اس سے پہلے کہ وہ زیادہ سنگین صورت اختیار کر لیں۔ سائبر سکیورٹی دراصل ذاتی ذمہ داری کا بھی ایک اہم معاملہ ہے۔ آن لائن ہراسانی، دھونس اور ایذا رسانی، ہیکنگ، غلط معلومات پھیلانا اور کسی دوسرے شخص کی نجی زندگی میں مداخلت حقیقی نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ آن لائن معلومات جس تیزی سے پھیلتی ہیں، اس کے پیشِ نظر کسی بھی پیغام کو آگے بھیجنے یا کوئی مواد شائع کرنے سے پہلے حقائق کی جانچ کرنا نہایت ضروری ہے۔ غلط معلومات لوگوں کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، معاشرے میں کشیدگی پیدا کر سکتی ہیں اور بڑی تعداد میں لوگوں کو گمراہ کر سکتی ہیں۔ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل معیشت نوجوان مسلمانوں کے لیے سیکھنے، روزگار حاصل کرنے، کاروبار شروع کرنے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کے بے شمار مواقع فراہم کر رہی ہے۔ تاہم، ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے شعور، احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ ضروری ہے۔ ذاتی معلومات کا تحفظ، مضبوط پاس ورڈز کا استعمال، آلات اور سافٹ ویئر کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھنا، آن لائن فراڈ اور دھوکا دہی کو پہچاننا، راز داری کا خیال رکھنا اور کسی بھی معلومات کو دوسروں تک پہنچانے سے پہلے اس کی تصدیق کرنا جیسی بنیادی احتیاطی تدابیر بہت سے مسائل سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ درحقیقت، سائبر سکیورٹی کا مقصد صرف موبائل فون یا کمپیوٹر کی حفاظت کرنا نہیں، بلکہ انسان کی شناخت، مالی وسائل، ساکھ، تعلقات اور مستقبل کو محفوظ بنانا بھی ہے۔ نوجوان بھارتی مسلمانوں کے لیے ٹیکنالوجی کا ذمہ دارانہ استعمال جدید علم و مہارت کو اخلاقی اقدار کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ انٹرنیٹ کو علم حاصل کرنے، تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے، نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کا وسیلہ ہونا چاہیے، نہ کہ غیر ضروری خطرات اور نقصان کا باعث۔

جب جناح فلم کی شوٹنگ کے دوران ہالی وڈ اداکار کرسٹوفر لی حقیقت میں رو پڑے

عمیر علوی

پاکستانی ٹیلی ویژن اور سٹیج پر محمد علی جناح کا کردار کئی اداکاروں نے ادا کیا، لیکن ہالی وڈ اداکار کرسٹوفر لی کی فلم 'جناح' میں بانیٔ پاکستان کی کردار نگاری ایک منفرد مثال سمجھی جاتی ہے۔ سنہ 1998 میں ریلیز ہونے والی پاکستان اور برطانیہ کی مشترکہ پیشکش فلم 'جناح' کی ہدایت کاری جمیل دہلوی نے کی جبکہ سکرپٹ جمیل دہلوی اور ڈاکٹر اکبر ایس احمد نے لکھا۔ ڈاکٹر اکبر ایس احمد اس فلم کے پروڈیوسر بھی تھے۔ ڈریکولا سیریز میں مرکزی کردار سے شہرت پانے والے اور جیمز بانڈ کی فلم 'دی مین ود دی گولڈن گن' میں سکارامانگا کا کردار ادا کرنے والے کرسٹوفر لی کا جناح کے کردار کے لیے انتخاب خود ایک دلچسپ داستان ہے۔ کرسٹوفر لی نے اپنی یادداشت 'لارڈ آف مس رول' میں لکھا کہ 1997 میں لندن میں پاکستان کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر ہونے والی ایک دعوت کے دوران ڈاکٹر اکبر احمد اور جمیل دہلوی نے ان سے پوچھا کہ وہ محمد علی جناح کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ لی نے جواب دیا کہ جناح نے پاکستان کے نام سے ایک نئی ریاست قائم کی اور وہ انھیں غیر معمولی عزم اور ذہانت رکھنے والی شخصیت سمجھتے ہیں۔ اس کے بعد انھیں پیشکش کی گئی: 'ہم چاہتے ہیں کہ آپ جناح کا کردار ادا کریں۔' یہ پیشکش لی کے لیے غیر متوقع تھی، لیکن بعد میں انھوں نے اندازہ لگایا کہ جناح کے قد اور جسمانی ساخت سے ان کی مشابہت ان کے انتخاب کی ایک وجہ ہو سکتی تھی۔ کردار قبول کرنے کے بعد لی نے جناح کی زندگی اور شخصیت پر موجود مواد کا مطالعہ کیا اور کئی کتابیں پڑھیں۔ سکرپٹ میں متعدد تبدیلیوں پر بات کرتے ہوئے وہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جوں جوں فلم شوٹ ہو رہی تھی، ویسے ہی سکرپٹ میں سے ان سینز کو ہٹایا جا رہا تھا، جو اضافی لگ رہے تھے۔ فلم کا آغاز 'لمبو' میں ہونا ہوتا ہے جہاں جناح کو ایک فرشتے کے سامنے اپنی زندگی کا حساب دیتے دکھایا جانا تھا لیکن اسلامی عقائد سے مطابقت نہ رکھنے کی وجہ سے اسے تبدیل کر کے ایک فرضی آسمانی لائبریری کا تصور پیش کیا گیا، جہاں جناح کی زندگی کی فائل تلاش کی جاتی ہے۔ اس لائبریری کے نگران کا کردار بھارتی اداکار ششی کپور نے ادا کیا جو جناح کے کردار کو ان کی زندگی کے ان اہم واقعات کا دوبارہ دورہ کرواتے ہیں جن کی وجہ سے وہ ایک عام لیڈر سے 'قائداعظم' بنے۔ فلم کی شوٹنگ کے لیے کرسٹوفر لی تقریباً دس ہفتے کراچی کے ایک معروف ہوٹل میں رہے۔ ایک موقع پر ان کی کمر میں تکلیف ہوئی اور انہیں مقامی ہسپتال لے جایا گیا۔ لی کے مطابق کراچی پہنچنے کے پہلے ہی دن ہوٹل کے عملے کو معلوم ہو گیا تھا کہ وہ کون ہیں اور کس کا کردار ادا کرنے آئے ہیں۔ اگلے روز تک اخبارات کے ذریعے شہر میں بھی یہ خبر پھیل چکی تھی۔ انھیں صدرِ پاکستان فاروق احمد خان لغاری کی جانب سے جناح کا کردار ادا کرنے پر خیر مقدمی خط بھی ملا، لیکن اخبارات میں ان کے انتخاب پر تنقید بھی شروع ہو گئی۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس دورے پر ان کے ساتھ ان کی اہلیہ اور بیٹی کرسٹینا بھی موجود تھیں، سخت سکیورٹی کے باوجود ان کی اہلیہ تو کراچی کے بازار گھومنے میں کامیاب ہوئیں لیکن لی اور ان کی بیٹی کراچی کا اس طرح دورہ نہ کر سکے جیسا کہ گائیڈ بک میں لکھا تھا۔

لی نے اپنی یادداشت میں لکھا کہ بعض پاکستانی اخبارات کو یہ بات قبول نہیں تھی کہ ایک مغربی اور مسیحی اداکار، جو ڈریکولا اور دیگر منفی کردار ادا کر چکا تھا، پاکستان کے بانی کا کردار ادا کرے۔ لی کا مؤقف تھا کہ اداکار اپنے کردار سے مختلف ہوتے ہیں۔ ایک اداکار مختلف فلموں میں مختلف شخصیات کا کردار ادا کر سکتا ہے، اس لیے ماضی کے کرداروں کو جناح کی کردار نگاری کے خلاف دلیل بنانا درست نہیں۔ انھوں نے خاص طور پر انگریزی روزنامہ 'دی نیوز' کے ایڈیٹر کا بھی ذکر کیا جو خود جناح کے کردار کے لیے آڈیشن دے چکے تھے۔ لی کے مطابق اس شخص کا قد و قامت اس کردار کے لیے موزوں نہیں تھا اور اسے اداکاری کا تجربہ بھی نہیں تھا۔ اسی اخبار میں ایک ریٹائرڈ میجر نے لیٹر ٹو دی ایڈیٹر میں مطالبہ کیا کہ کرسٹوفر لی کو ملک بدر کیا جائے، جب کہ ایک مضحکہ خیز دعویٰ یہ بھی سامنے آیا کہ فلم کا سکرپٹ سلمان رشدی نے لکھا ہے۔ لی کے مطابق فلم کی مشکلات صرف سکیورٹی تک محدود نہیں تھیں۔ تقریباً 15 افراد پر مشتمل ایک چھوٹی ٹیم کو بڑی تعداد میں مقامی ایکسٹرا کے ساتھ کام کرنا پڑا۔ شدید گرمی میں طویل اوقات تک شوٹنگ ہوتی تھی جبکہ پروڈکشن اور رابطے کے نظام میں بھی مسائل موجود تھے۔ انھوں نے ہدایت کار جمیل دہلوی کے کام کرنے کے انداز پر تنقید کی۔ ان کے مطابق دہلوی بعض مواقع پر فیصلے کرنے میں ہچکچاتے تھے۔ اس کے برعکس انھوں نے کیمرہ مین نک نولینڈ کی کارکردگی کو سراہا۔ فلم کی فنانسنگ پر بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ شوٹنگ کے دوران حکومت کی تبدیلی کی وجہ سے فلم کو فنڈنگ کا مسئلہ درپیش ہوا تھا، جس کے مناسب انتظام کے بعد فلم کی شوٹنگ مکمل ہوئی۔ کرسٹوفر لی نے جناح کی پرانی فلمی فوٹیج اور ریڈیو ریکارڈنگز سے ان کے انداز کو سمجھنے کی کوشش کی۔ انہوں نے جناح کے چلنے، ہاتھ کے اشاروں، بولنے کے انداز اور کھانسی تک کا مشاہدہ کیا۔ انھوں نے جناح کی ایک معروف تقریر لاہور میں اسی مقام پر فلمائی، جہاں تاریخی طور پر یہ خطاب ہوا تھا۔ وہ جناح کے مزار پر بھی گئے، جس کے بارے میں وہ لکھتے ہیں کہ انھیں 'اس کردار کی ذمہ داری کا اصل احساس اس دن ہوا۔' فلم کے کلائمیکس پر تقسیم کے دوران ایک مہاجر قافلے کے منظر کی شوٹنگ کے وقت لی جذباتی ہو گئے۔ منظر میں ایک بچی اپنی ماں کو کھو چکی تھی اور لی کے مطابق کیمرے کے سامنے بہنے والے ان کے آنسو حقیقی تھے۔ فلم میں شیریں شاہ نے فاطمہ جناح، رچرڈ لنٹرن نے نوجوان جناح، سیم دستور نے گاندھی، رابرٹ ایشبی نے نہرو اور جیمز فاکس نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا کردار ادا کیا۔ وینیزہ احمد نے ڈینا جناح جبکہ شکیل نے لیاقت علی خان کا کردار نبھایا۔ اپنی زندگی میں دیے گئے آخری انٹرویو میں اداکار شکیل نے 'جناح' کا حصہ بننے کو یادگار تجربہ قرار دیا تھا۔ ان کے مطابق لیاقت علی خان کا کردار قبول کرنے سے پہلے انھوں نے ان کے خاندان سے اجازت بھی لی تھی۔ فلم کا اردو ورژن بھی تیار کیا گیا، جس میں کرسٹوفر لی کی آواز کی ڈبنگ اداکار غلام محی الدین نے کی۔ غلام محی الدین کے مطابق وہ پہلے ہی چاہتے تھے کہ کسی طرح اس فلم کا حصہ بنیں۔ انگریزی پروڈکشن مکمل ہونے کے بعد انھیں کراچی سے فون آیا اور ڈبنگ کے لیے آڈیشن لیا گیا۔ ان کی ریکارڈنگ ہالی وڈ کی ٹیم کو بھیجی گئی، جس کے بعد ان کی آواز منظور کر لی گئی۔ وہ بتاتے ہیں کہ ریڈیو پاکستان اور وائس آف امریکہ پر کام کرنے کا تجربہ اس کام میں مددگار ثابت ہوا۔ بعض مناظر میں آواز اور ہونٹوں کی حرکت کو ہم آہنگ کرنے کے لیے کئی مرتبہ ریہرسل کی گئی۔ غلام محی الدین کے مطابق انھوں نے ایک موقع پر تقریباً 12 سے 14 گھنٹے مسلسل ڈبنگ کی۔ وہ اس تجربے کو اپنے لیے ایک بڑی کامیابی اور باعثِ فخر قرار دیتے ہیں۔ فلم کے ابتدائی ورژن سے لی مکمل طور پر مطمئن نہیں تھے۔ تاہم ان کے بقول لندن اور نیویارک میں مزید تدوین اور موسیقی کے بعد فلم بہتر شکل میں سامنے آئی۔ 'جناح' کو نیویارک، لاس اینجلس، لندن اور قاہرہ کے فلمی میلوں میں پیش کیا گیا، جہاں اسے اچھے تنقیدی تبصرے ملے۔ تاہم پاکستان سے باہر اسے بڑا ڈسٹری بیوٹر نہیں مل سکا۔ کرسٹوفر لی کی یادداشت میں اس فلم سے جڑی سب سے یاد رہ جانے والی بات پاکستانی عوام کا ردعمل تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ مقامی دکانداروں، پولیس اہلکاروں، فوجیوں اور فلم کے ایکسٹرا نے آخر میں ان سے صرف ایک لفظ کہا جسے وہ بھول نہیں سکیں گے: 'شکریہ'۔

(بی بی سی اردو)

افغان طلباء کو ملک بدر کرنے کے پاکستان کے فیصلے پر وسیع پیمانے پر ردعمل

کابل۔ 11/ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے افغان میڈیکل طلباء کو ملک بدر کرنے کے حالیہ فیصلے پر جاری ردعمل کے درمیان، پاکستان کی سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے افغان طلباء کی ملک بدری کو ایک سیاسی اور غیر منصفانہ فیصلہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے دیگر ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کے بارے میں منفی پیغام جاتا ہے۔ افغانستان اور پاکستان کے عوام کے درمیان دیرینہ تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس فیصلے کو واپس لیا جائے اور افغان طلباء کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دی جائے۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا یہ نوٹیفکیشن جو جاری کیا گیا ہے، مکمل طور پر سیاسی محرکات پر مبنی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ اس میں کسی قسم کی ذاتی دشمنی کا عنصر شامل ہے۔ ہمارا ایک پڑوسی مسلم ملک ہے جس کے ساتھ ہمارے تعلقات صدیوں پرانے ہیں۔ پاکستان کے قیام سے پہلے بھی ہمارے درمیان روابط اور تعلقات موجود تھے۔ افغانستان پر حملے کے بعد، یہ کہا گیا کہ افغان باشندے تقریباً 40 سالوں سے ہمارے درمیان رہ رہے ہیں۔ اب ان کے ساتھ جو کچھ کیا جا رہا ہے، یقین مانیں، وہ پاکستان کے لیے ایک بڑی بدقسمتی ہے۔ درحقیقت، اس سے پاکستان کو نقصان پہنچ رہا ہے کیونکہ یہ معاملہ کسی ملک کی 'سافٹ پاور' کا حصہ ہوتا ہے۔" دریں اثنا، 'تحریک تحفظ آئین پاکستان' کے سیکرٹری جنرل اسد قیصر نے بھی اس فیصلے کی شدید مذمت کی اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ افغان طلباء کو اپنی تعلیم مکمل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے اور کہا کہ وہ سینیٹ میں یہ معاملہ اٹھائیں گے۔ اسد قیصر نے کہا میں ایک بار پھر پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کمیشن کے اس نوٹیفکیشن کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ اس سلسلے میں ہم نے پشاور ہائی کورٹ میں مقدمہ بھی دائر کیا ہے۔ ان شاء اللہ، ہم تمام طلباء کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہم آپ کی حمایت میں ہر ممکن سطح پر آواز اٹھائیں گے۔ ردعمل کے اس سلسلے کے دوران، پشتون تحفظ موومنٹ کی مرکزی کمیٹی کے رکن زاکم خان نے زور دیا کہ تعلیم کو سیاست کا شکار نہیں بننا چاہیے۔ زاکم خان وزیر نے 'ایکس' پر لکھا کہ پالیسیاں یکساں، منصفانہ اور تعلیم پر مرکوز ہونی چاہئیں، نہ کہ سیاسی مفادات پر۔ افغان طلباء کے اپنے خواب، امنگیں اور اہداف ہیں، اور باقی سب کی طرح انہیں بھی تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔ تعلیم کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ قومی وطن پارٹی کے سربراہ اور پاکستان کے سابق وزیر داخلہ نے یہ بھی کہا کہ افغان حکومت کے ساتھ اسلام آباد کے اختلافات کی وجہ سے افغان طلبہ کو تعلیم اور مستقبل سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے، اور ان کے معاملات پر انسانی ہمدردی کی بنیاد پر غور کیا جانا چاہیے۔ قومی وطن پارٹی کے سربراہ اور پاکستان کے سابق وزیر داخلہ، آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے ایکس پر لکھا کہ افغانستان کی عبوری حکومت کے ساتھ ہمارے چاہے کیسے بھی اختلافات ہوں، اس کی قیمت بے گناہ طلبہ کو اپنی تعلیم اور مستقبل سے محروم ہو کر نہیں چکانی چاہیے۔ پشتون قومی جرگہ نے افغان طلبہ کو یونیورسٹیوں اور ہاسٹلز چھوڑنے پر مجبور کرنے کے عمل کو انسانی حقوق، انسانی وقار اور اخلاقی اصولوں سے ریاستی بے اعتنائی کی ایک اور مثال قرار دیا۔ جرگے نے مطالبہ کیا کہ ان طلبہ کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دی جائے جو برسوں سے پاکستان میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

کوئٹہ۔ کراچی شاہراہ پر پل دھماکے سے اڑا دیا گیا

کوئٹہ۔ 11/ستمبر۔ ایم این این۔ پولیس کے مطابق، قلات میں کوئٹہ۔ کراچی قومی شاہراہ پر واقع ایک پل کو دھماکے سے اڑا دیا گیا، جبکہ مستونگ میں پولیس چوکی پر ایک الگ حملے میں ایک کانسٹیبل شہید اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ قلات کے علاقے مرجان میں نامعلوم افراد نے بارودی مواد کا استعمال کرتے ہوئے ایک پل کو نقصان پہنچایا۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب مسافر کوچ پل سے گزر رہی تھی، جس کے نتیجے میں کئی مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے مستونگ کے نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دھماکے سے پل کو نقصان پہنچا اور قومی شاہراہ پر ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا، تاہم گاڑیوں کو متبادل راستے سے گزارا جا رہا ہے۔ مستونگ کے علاقے کانک میں پیش آنے والے ایک اور واقعے میں، رات کے وقت نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی پر فائرنگ کر دی۔ اس واقعے میں کانسٹیبل عزت اللہ شہید ہو گئے جبکہ کانسٹیبل نصیب اللہ زخمی ہوئے۔ پولیس کی جوابی کارروائی کے بعد حملہ آور فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ حملے کے بعد پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری علاقے میں پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ ضروری قانونی کارروائی کی تکمیل کے بعد شہید کانسٹیبل کی میت ان کے لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں واقعات کی تحقیقات جاری ہیں۔

آئرلینڈ بلوچستان کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزیرِ خارجہ وتجارت

اسلام آباد۔ 11/ستمبر۔ ایم این این۔ آئرلینڈ کی وزیرِ خارجہ وتجارت، ہیلن مک اینٹی، نے کہا ہے کہ آئرلینڈ بلوچستان میں ہونے والی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور سفارتی ذرائع کے ذریعے پاکستانی حکام کے سامنے انسانی حقوق سے متعلق خدشات مسلسل اٹھا رہا ہے۔ یہ بیان آئرلینڈ کی رکن پارلیمان روتھ کوپنگر کی جانب سے بلوچستان کی صورتحال اور خطے میں حالیہ واقعات کے نتیجے میں شہریوں کی ہلاکتوں سے متعلق سامنے آنے والی رپورٹس پر تشویش ظاہر کیے جانے کے بعد جاری کیا گیا۔ بلوچ نیشنل موومنٹ کے محکمۂ خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، یہ پیش رفت بلوچستان کے علاقے سوراب میں پاکستانی فضائی حملوں کے بعد تنظیم کی بین الاقوامی سطح پر کی جانے والی سفارتی کوششوں کا نتیجہ تھی۔ بی این ایم نے کہا کہ کوپنگر نے یہ معاملہ آئرش پارلیمنٹ کے سامنے اٹھایا، جس پر تنظیم نے بلوچستان میں ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ اپنے جواب میں ہیلن مک اینٹی نے کہا کہ وہ بلوچستان میں جاری بدامنی سے متعلق رپورٹس سے آگاہ ہیں۔ انہوں نے بلوچستان کو ایک ایسا خطہ قرار دیا جہاں حالیہ برسوں کے دوران مسلح شورشوں کے ساتھ ساتھ سیاسی اور نسلی تنازعات بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کا فروغ اور تحفظ آئرلینڈ کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے۔ اس میں آزادیِ اظہار، پُرامن اجتماع اور انجمن سازی کی آزادی، اور سیاسی عمل میں شرکت کے حق کا تحفظ شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئرلینڈ تنازعات اور سیاسی عدم استحکام سے متاثرہ علاقوں میں شہریوں کے تحفظ کے لیے مسلسل آواز اٹھاتا ہے۔ آئرلینڈ کی وزیرِ خارجہ نے بتایا کہ آئرلینڈ سیاسی اور انسانی حقوق کے معاملات پر پاکستان کے ساتھ باقاعدگی سے دوطرفہ اور کثیر الجہتی ذرائع سے رابطہ کرتا ہے، جس میں اقوامِ متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے یونیورسل پیریاڈک ریویو (UPR) کا عمل بھی شامل ہے۔ مک اینٹی نے یورپی یونین اور پاکستان کے تعلقات میں انسانی حقوق کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر 2025 میں برسلز میں ہونے والے یورپی یونین۔ پاکستان مشترکہ کمیشن کے 15 ویں اجلاس، جبکہ جون 2026 میں ہونے والے یورپی یونین۔ پاکستان اسٹریٹیجک ڈائیلاگ کے آٹھویں دور کے دوران انسانی حقوق کے معاملات پر تبادلۂ خیال کیا گیا تھا۔ بیان کے مطابق، بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدوں پر پاکستان کے عمل درآمد کا معاملہ یورپی یونین کے جی ایس پی پلس (GSP+) تجارتی پروگرام کے تحت اسلام آباد کے ساتھ یورپی یونین کی بات چیت میں ایک اہم توجہ کا مرکز ہے۔ مک اینٹی نے کہا کہ نومبر 2025 میں پاکستان کے لیے یورپی یونین کے جی ایس پی پلس مانیٹرنگ مشن کے دوران بھی یہ معاملات اٹھائے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد میں قائم آئرلینڈ کا سفارتخانہ بلوچستان میں ہونے والی پیش رفت پر مسلسل گہری نظر رکھتا ہے اور پاکستانی حکام کے سامنے کی جانے والی سفارتی نمائندگیوں کے حوالے سے یورپی یونین کے وفد اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ باقاعدگی سے رابطے میں رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئرش حکام نے پاکستانی حکام سے براہِ راست ملاقاتیں بھی کی ہیں اور ان کے سامنے انسانی حقوق سے متعلق خدشات اٹھائے ہیں۔

بلوچ لبریشن آرمی نے زیارت کراس حملے کی ویڈیو جاری کر دی

کوئٹہ۔ 11/ستمبر۔ ایم این این۔ بلوچ لبریشن آرمی "بی ایل اے" نے رواں ماہ 3 ستمبر کو پشین کے علاقے زیارت کراس میں پاکستانی فورسز اور ایک تعمیراتی کمپنی کے مقام پر کیے گئے حملوں کی ویڈیوز اپنے آفیشل چینل ہکل پر جاری کر دی ہے۔ ویڈیو کے شروعات مناظر میں بی ایل اے کے ہراول دستے فتح اسکواڈ کے سرمچاروں نے کو فوجی نظم و ضبط کیساتھ دکھایا گیا ہے جس میں فتح اسکواڈ کے سرمچار اپنے مخصوص وردی میں جدید اسلحہ کیساتھ دیکھے جا سکتے ہیں۔ سات منٹ پر مشتمل ویڈیو میں بلوچ لبریشن آرمی کے فتح اسکواڈ کے سرمچاروں کو بھاری اسلحے اور راکٹوں کے ذریعے پاکستانی فورسز کے قافلے کو نشانہ بناتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ ویڈیو میں فوجی اہلکاروں کی ہلاکتیں بھی دکھائی گئی ہیں۔ تنظیم کے مطابق 3 ستمبر کو زیارت کراس پشین میں فتح اسکواڈ نے پاکستانی فوج کے ایک قافلے کو نشانہ بنایا، جہاں قلعہ سیف اللہ اسکاؤٹس اور ایف سی 134 ونگ کی چار گاڑیاں حملے کی زد میں آئیں، جن میں ایک فوجی ٹرک سمیت دو گاڑیاں براہ راست حملوں میں تباہ ہوئیں۔ بی ایل اے کے مطابق حملے میں پاکستانی فوج کے 18 اہلکار ہلاک ہوئے۔

اردو کے فروغ کے لیے مدارس، اردو اسکول اور تعلیمی ادارے اپنا مؤثر کردار ادا کریں: سید حسین اختر

مولانا عمرین محفوظ رحمانی کی سید حسین اختر سے خصوصی ملاقات، حالاتِ حاضرہ اور اردو زبان کی ترقی و بقا پر تفصیلی تبادلۂ خیال

بیڑ: ۱۱ ستمبر (نامہ نگار) مہاراشٹر اردو اکیڈمی کے کارگزار سیکریٹری جناب سید حسین اختر صاحب کے دولت کدے پر جمعہ کے روز معروف عالم دین اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سیکریٹری مولانا عمرین محفوظ رحمانی صاحب کی آمد ہوئی۔ اس موقع پر دونوں معزز شخصیات کے درمیان ملک وملت کے موجودہ حالات کے ساتھ ساتھ اردو زبان و ادب کے فروغ، تحفظ اور بقا کے حوالے سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے دوران خاص طور پر اس امر پر غور کیا گیا کہ مہاراشٹر اردو اکیڈمی کے ذریعے اردو زبان کے فروغ اور نئی نسل کو اردو سے جوڑنے کے لیے مزید موثر اور نتیجہ خیز اقدامات کس طرح کیے جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر مدارس، دارالعلوم، اردو اسکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں اردو کی تدریس کو مزید مستحکم بنانے، طلبہ وطالبات میں اردو زبان وادب سے شغف پیدا کرنے اور اردو کے مطالعے کا ذوق پروان چڑھانے کے لیے مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سید حسین اختر صاحب نے کہا کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ ہماری تہذیبی شناخت، علمی ورثے اور صدیوں پر محیط مشترکہ ثقافت کی امین ہے۔ اس کی بقا اور ترقی کے لیے محض جذباتی وابستگی کافی نہیں، بلکہ ہمیں عملی منصوبہ بندی کے ساتھ نئی نسل تک اردو پہنچانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر اردو اکیڈمی اردو کے فروغ کے لیے اپنی ذمہ داری پوری کرنے کی حتی المقدور کوشش کر رہی ہے، تاہم اس مشن کی کامیابی کے لیے مدارس، اردو اسکولوں، اساتذہ، ادبا، شعرا، صحافیوں، سماجی تنظیموں اور اہل خیر کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر آنا ہوگا۔ سید حسین اختر نے مزید کہا کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اردو آنے والی نسلوں تک اسی آب وتاب کے ساتھ پہنچے تو بچوں میں ابتدائی عمر ہی سے اردو پڑھنے، لکھنے اور بولنے کا شوق پیدا کرنا ہوگا۔ اس مقصد کے لیے تعلیمی اداروں میں ادبی سرگرمیوں، تحریری وتقریری مقابلوں، مطالعاتی نشستوں، مشاعروں اور دیگر تخلیقی پروگراموں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مہاراشٹر اردو اکیڈمی اردو کے فروغ کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے مزید موثر اقدامات کی کوشش جاری رکھے گی اور جہاں بھی اردو کی تعلیمی و ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے تعاون کی ضرورت ہوگی، وہاں مثبت اور تعمیری کردار ادا کیا جائے گا۔ مولانا عمرین محفوظ رحمانی نے بھی اردو زبان کی موجودہ صورتِ حال اور اس کے مستقبل کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو کے فروغ کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور نئی نسل کو اس مہم کا مرکز بنانے پر زور دیا۔ ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ اردو زبان کی ترویج و اشاعت محض چند افراد یا اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ پوری اردو برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں باہمی تعاون کے ساتھ مستقبل میں عملی اقدامات کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ اس اہم ملاقات میں جناب اسلم انوری، سیکریٹری سلام ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی بیڑ، جناب قاضی رضوان احمد، صدر مدرس حضرت بالے پیر اردو ہائی اسکول بیڑ، شیخ خورشید، نائب صدر مدرس ملیہ گرلز ہائی اسکول بیڑ، پٹھان یوسف خان، آفس سپرنٹنڈنٹ ضلع پریشد بیڑ، شیخ عبدالوحید، اہلکار محکمہ پی ڈبلیو ڈی (B&C)، اور جناب سید طارق عرف نیر، اہلکار حضرت بالے پیر اردو ہائی اسکول بیڑ، موجود تھے۔ ملاقات کا اختتام اردو زبان وادب کے فروغ، نئی نسل میں اردو کے ذوق کی بیداری اور تعلیمی وادبی اداروں کے درمیان باہمی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کے ساتھ ہوا۔

جمعیۃ علماء کے زیرِ اہتمام مسجد قاسمیہ گورے گاؤں ممبئی میں دینی تعلیمی بیداری اجلاس

ممبئی: 11 ستمبر 2026 (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام مسجد قاسمیہ گوکل دھام گورے گاؤں میں میں دینی تعلیمی بیداری اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں ائمۂ مساجد، علماء کرام، مکاتب کے ذمہ داران، معلمین، والدین اور مختلف طبقات سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد معاشرے میں دینی تعلیم کی اہمیت وضرورت کو اجاگر کرنا، نئی نسل کو قرآن وسنت اور بنیادی اسلامی تعلیمات سے جوڑنا اور مکاتب دینیہ کے نظام کو مزید مضبوط وموثر بنانا تھا۔ اجلاس میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے دینی تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کے موضوع پر تفصیلی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ہماری سب سے بڑی ذمہ داری اپنی نسل نو کے ایمان، عقیدہ، اخلاق اور اسلامی شناخت کی حفاظت ہے۔ دنیاوی تعلیم انسان کو معاشی زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے، لیکن دینی تعلیم اسے زندگی گزارنے کا صحیح مقصد، حلال وحرام کی تمیز، اچھے اور برے کی پہچان اور اللہ تعالیٰ و رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تعلق کا شعور عطا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی تعلیم صرف مدارس یا مکاتب تک محدود نہیں، بلکہ یہ ہر مسلمان بچے اور بچی کی بنیادی ضرورت ہے۔ قرآن کریم کی صحیح تلاوت، بنیادی عقائد، نماز، روزہ، طہارت، ضروری مسائل، سیرت نبوی ﷺ اور اسلامی اخلاق سے واقفیت ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ والدین اگر اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم سے بھی آراستہ کریں تو وہ نہ صرف ایک کامیاب انسان بلکہ ایک اچھا مسلمان اور ذمہ دار شہری بھی بن سکتے ہیں۔ مولانا ندیم صدیقی نے موجودہ حالات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ آج ہماری نئی نسل مختلف قسم کے فکری، تہذیبی اور اخلاقی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے۔ موبائل فون، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے بچوں کے سامنے طرح طرح کے نظریات اور افکار آرہے ہیں۔ ایسے ماحول میں اگر بچوں کو قرآن، حدیث، سیرت رسول ﷺ اور بنیادی اسلامی تعلیمات سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ نہ کیا گیا تو ان کی دینی شناخت متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے والدین، ائمۂ مساجد، علماء، معلمین اور معاشرے کے ذمہ دار افراد کو اپنی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے نئی نسل کی دینی تربیت کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے کہا کہ ہر محلے میں باقاعدہ مکتب کا قیام اور اس میں بچوں کی پابندی کے ساتھ دینی تعلیم کا انتظام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مکتب دراصل بچوں کی دینی تربیت کی پہلی درسگاہ ہے، جہاں سے انہیں قرآن کریم، نماز، بنیادی عقائد ومسائل اور اسلامی آداب کی تعلیم حاصل ہوتی ہے۔ اگر مکاتب کا نظام مضبوط ہوگا تو مساجد آباد ہوں گی، بچوں کا تعلق دین سے مضبوط ہوگا اور معاشرے میں دینی و اخلاقی اقدار فروغ پائیں گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ صرف بچوں ہی نہیں بلکہ خواتین اور بالغ افراد کے لیے بھی دینی تعلیم کا باقاعدہ انتظام ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماں اگر دینی شعور سے آراستہ ہو تو وہ اپنے بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، اسی طرح گھر کے بڑے افراد اگر قرآن و دین سے وابستہ ہوں تو پورا گھر دینی ماحول سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس لیے خواتین کے لیے علیحدہ مکاتب اور بالغوں کے لیے تعلیمِ دین کے حلقے قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس پروگرام میں قاری شمس الحق قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مرہواڑہ) قاری محمد ایوب قاسمی صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا قوسین قاسمی و دیگر جمعیتی کارکنان واحباب شریک تھے۔

پونے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پی ایم آر ڈی اے کا ’ماسٹر پلان‘ تیز کیا جائے: سنیترہ پوار

انر رنگ روڈ، میٹرو لائن-3، ملٹی ماڈل ہب، صنعتی وسیاحتی رابطہ کاری کے ساتھ پانی، کچرا انتظام، فائر سیفٹی اور دریاؤں کی آلودگی پر قابو پانے کو ترجیح دینے کی ہدایت

ممبئی: ۱۱ ستمبر (راست) پونے ضلع کی منصوبہ بند اور ہمہ جہت ترقی میں پونے میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ایم آر ڈی اے) کا کردار انتہائی اہم ہے۔ پی ایم آر ڈی اے کے دائرہ کار میں بنیادی ڈھانچے کے مختلف منصوبوں کو مزید تیز رفتاری اور منصوبہ بندی کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ یہ ہدایت نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے دی۔ سہیادری ریاستی گیسٹ ہاؤس میں پی ایم آر ڈی اے کے دائرہ کار میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پی ایم آر ڈی اے کے ذریعے جاری اور مجوزہ مختلف منصوبوں کی تفصیلی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ پی ایم آر ڈی اے کے دائرہ کار میں 674 گاؤں اور تقریباً 215.5 مربع کلومیٹر کا علاقہ شامل ہے۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ پونے میٹروپولیٹن ریجن تیزی سے پھیل رہا ہے اور یہاں آبادی میں اضافہ، صنعت کاری، شہری آبادی میں توسیع اور سیاحت کے امکانات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ اس لیے آنے والے کئی برسوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی کی جائے۔ سنیترہ پوار نے پونے انر رنگ روڈ، سی ایم پی (کیمپری ہینسیو موبیلٹی پلان) کے تحت مجوزہ منصوبوں، ہنگن گاؤں پل اور یوت ریلوے برج سمیت اہم منصوبوں کو ضروری رفتار دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ پونے شہر اور پی ایم آر ڈی اے کے علاقے میں ٹریفک نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مختلف علاقوں کو آپس میں جوڑنے والی مؤثر رابطہ کاری ضروری ہے۔ انہوں نے ملٹی ماڈل ہب، صنعتی علاقوں سے رابطہ، مذہبی مقامات اور سیاحتی مراکز سے رابطہ کے ساتھ ہوائی اڈے تک بہتر کنکٹیویٹی کو بھی ایک مربوط منصوبے کے تحت ترقی دینے کی ہدایت دی۔ پونے کے مان-ہنجوادی علاقے میں بڑھتی ہوئی ٹریفک بھیڑ کے پیش نظر مان-ہنجوادی-شیواجی نگر پونے میٹرو لائن-3 کا کام فوری طور پر مکمل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت سنیترہ پوار نے دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 23 اسٹیشنوں پر مشتمل اس میٹرو لائن کے 12 اسٹیشنوں کا کام مکمل ہوچکا ہے، جبکہ مزید 5 اسٹیشنوں کا کام آخری مرحلے میں ہے۔ سنیترہ پوار نے باقی کاموں کو تیز کرنے اور مختلف متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر تال میل کے ذریعے منصوبے کو جلد از جلد شہریوں کے لیے شروع کرنے کی ہدایت دی۔ پی ایم آر ڈی اے کے علاقے میں اندریانی، پونا، مُلا اور مُٹھا دریاؤں کی آلودگی روکنے کے منصوبوں کو فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ دریاؤں کی آلودگی روکنے کے لیے صرف منصوبے قائم کرنا کافی نہیں، بلکہ متعلقہ اداروں اور نظام کو خود کفیل اور مالی طور پر پائیدار بنانا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں کی منصوبہ بندی اس انداز میں کی جائے کہ مستقبل میں ان کی دیکھ بھال، مرمت اور آپریشن کے اخراجات بھی مؤثر طریقے سے پورے کیے جاسکیں۔ پی ایم آر ڈی اے کے علاقے میں تیزی سے بڑھتی شہری آبادی کے پیش نظر فائر سیفٹی کے نظام کو مضبوط بنانے پر بھی اجلاس میں غور کیا گیا۔ کاسار آمبولی میں فائر اسٹیشن کا کام جاری ہے، جبکہ مزید 12 فائر اسٹیشن قائم کرنے کی تجویز ہے۔ سنیترہ پوار نے ان تمام مراکز کے کام کو ضروری رفتار دینے اور پی ایم آر ڈی اے کے علاقے کے شہریوں کو بروقت فائر بریگیڈ خدمات فراہم کرنے کے لیے مؤثر منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت دی۔ پی ایم آر ڈی اے کے علاقے میں بڑھتی آبادی اور مستقبل میں ہونے والی شہری توسیع کو مدنظر رکھتے ہوئے پینے کے پانی کا مسئلہ ابھی سے طویل مدتی منصوبہ بندی کے ذریعے حل کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ سنیترہ پوار نے پانی کے نئے ذرائع دستیاب کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ نئی رہائشی بستیاں، صنعتی علاقے، سیاحتی مقامات اور بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ابھی سے جامع منصوبہ بندی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دستیاب آبی وسائل، پانی کی تقسیم کے موجودہ نظام اور مستقبل کی ضروریات کو یکجا کرکے منصوبہ بندی کی جائے تاکہ آنے والے برسوں میں پانی کی قلت کا مسئلہ پیدا نہ ہو۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش دیشمکھ، پی ایم آر ڈی اے کے کمشنر ڈاکٹر ابھیجیت چودھری، جوائنٹ کمشنر (انتظامیہ) روپالی آولے-ڈمبے، جوائنٹ کمشنر (زمین و املاک) پونم مہتا، قائم مقام جوائنٹ کمشنر (غیر قانونی تعمیرات) ہمت کھراڑے، میٹروپولیٹن پلانر اسمتا کلکلکی، چیف انجینئر (انجینئرنگ اسپیشل پروجیکٹس) ریناز پٹھان، قائم مقام چیف انجینئر شیوا پرساد باگڈی سمیت پی ایم آر ڈی اے کے متعلقہ شعبوں کے سربراہان موجود تھے۔ سنیترہ پوار نے واضح کیا کہ پونے میٹروپولیٹن ریجن کی ترقی صرف سڑکوں اور عمارتوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ٹرانسپورٹ، پانی، ماحولیات، فائر سیفٹی، صنعت، سیاحت اور شہریوں کے معیارِ زندگی سمیت تمام پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے جامع ترقی کی منصوبہ بندی کی جانی چاہیے۔

نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کے لیے 5 فیصد ریزرویشن پالیسی کو کابینہ کی منظوری: سنیترہ اجیت پوار

ممبئی: ۱۱ ستمبر (پریس ریلیز): ریاست کے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور انہیں سماجی تحفظ فراہم کرنے کے مقصد سے سرکاری، نیم سرکاری اور دیگر شعبوں کی ملازمتوں میں 5 فیصد ریزرویشن دینے کی نظرثانی شدہ پالیسی کو منگل کے روز ریاستی کابینہ نے منظوری دے دی۔ نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2005 سے نافذ کھلاڑیوں کے ریزرویشن سے متعلق پالیسی میں ہونے والی تبدیلیوں، کھیلوں کی تنظیموں میں آئے تغیرات، فرضی کھیل سرٹیفکیٹس کی شفاف جانچ کے لیے شروع کیے گئے ’کریڑا ای-پرمان‘ نظام اور مرکزی حکومت کے نیشنل اسپورٹس ایکٹ-2025 کے تحت قائم کیے گئے نیشنل اسپورٹس بورڈ (NSB) کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی نظرثانی شدہ پالیسی تیار کی گئی ہے۔ نظرثانی شدہ پالیسی کے تحت اب صرف نیشنل اسپورٹس بورڈ (NSB) سے تسلیم شدہ قومی کھیل فیڈریشنوں کی جانب سے منعقد کی جانے والی مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑی ہی کھلاڑیوں کے ریزرویشن کے لیے اہل تصور کیے جائیں گے۔ اس اقدام کا مقصد ریزرویشن کے عمل میں شفافیت برقرار رکھنے کے ساتھ حقیقی طور پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو ترجیح دینا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اولمپک کھیلوں میں تمغے جیتنے والے کھلاڑی تیار کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اسی مقصد کے تحت براہِ راست تقرری کی پالیسی اور ’مشن لکش ویدھ‘ اسکیم کو بھی نظرثانی شدہ پالیسی میں شامل کیا گیا ہے۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ سابقہ تمام حکومتی فیصلوں کو منسوخ کرتے ہوئے کھلاڑیوں کے ریزرویشن سے متعلق ایک متحد اور نظرثانی شدہ پالیسی نافذ کی جائے گی۔ اس پالیسی کے ذریعے ریاست کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو سرکاری اور دیگر شعبوں میں ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ کھیلوں میں مزید بہتر کارکردگی کے لیے بھی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

سرکار دو عالمؐ کی اطاعت کو ہم اپنا نصب العین بنائیں: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 11 ستمبر 2026 نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں سیرت سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا سرکار دو عالمؐ کی اطاعت و اتباع جنت میں جانے اور آپؐ کی نافرمانی جنت سے محرومی کا ذریعہ و سبب ہے، حضرت ابوہرہؓ کی روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، میری پوری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے انکار کرنے والوں کے عرض کیا گیا انکار کرنے والے کون ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے نافرمانی کی اس نے انکار کیا، اطاعت واتباع سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضہ یہ ہے ہم زندگی کے ہر شعبہ اور تمام ہی اعمال و افعال میں آپؐ کے اسوۂ حسنہ، آپؐ کی شریعت اور سنت کے مطابق ہی عمل کریں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصولی طور پر اپنی امت کو اس کا حکم دیا ہے، میری سنت میرے طریقہ کو اختیار کرو، ہمیں چاہیے سرکار دو عالمؐ کی اطاعت واتباع کو اپنا نصب العین بنائیں، تمام ہی امور اور مسائل میں آپؐ کی پیروی وفرماں برداری کو اپنے لیے لازمی قرار دیں، یاد رکھیں اطاعت و اتباع ہی میں ہمارے لیے دونوں جہاں کی کامیابی و کامرانی کا راز پوشیدہ ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا حضرات صحابہ کرامؓ کی مقدس و محترم جماعت جن کو دنیا میں ہر محاذ پر کامیابیاں ملیں اور آخرت کے اعتبار سے حق تعالیٰ شانہ کی خوشنودی کا پروانہ جنت کی بشارت یہ سب کچھ ان کو سرکار دوعالمؐ کی اطاعت و اتباع ہی کے نتیجہ میں حاصل ہوا ہے، ان کیلئے تو یہ بات کافی ہوتی تھی، سرکار دوعالمؐ نے یہ حکم دیا ہے یا آپؐ نے یہ مبارک عمل کیا ہے، صحابہ کرامؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و اتباع، آپؐ کی سنت، آپؐ کے ارشادات اور آپؐ کے فرامین پر عمل کا اس قدر اہتمام تھا کہ آپؐ کے ایک اشارہ کے منتظر رہتے تھے، جیسے ہی حکم ملتا عمل کیلئے تیار ہو جاتے، سرکار دوعالمؐ کی معمولی سی ناگواری کی جھلک ان کو متنبہ کرنے کیلئے کافی ہوتی تھی، آج ہم ہیں بس خواہشات اور نفس کے مطابق زندگی گذار رہے ہیں، حقیقت یہ ہے ہماری زندگی سرکار دوعالمؐ کی پاکیزہ اور پیاری پیاری سنتوں سے خالی ہے، حد تو یہ ہے غیروں کے طور طریقوں پر چل کر ہم خوش ہیں اور اسی کو اپنی کامیابی کا ذریعہ سمجھ بیٹھے ہیں، یاد رکھیں یہ ہماری خام خیالی ہے، غضب تو یہ ہے ہمیں اللہ اور رسولؐ کی ناراضگی کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے ان کے جسم پر کسم کے رنگ کی چادر تھی آپؐ نے اس پر کسی قدر ناگواری و ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ جب گھر آئے دیکھا چولہا جل رہا ہے اپنی کسم رنگ کی چادر چولہے میں ڈال دی، دوسرے دن سرکار دوعالمؐ کی خدمت اقدس میں اس کا ذکر آیا آپؐ نے فرمایا گھر کی عورتوں کو دیدیا ہوتا کیوں کہ اس قسم کی چادر استعمال کرنے کی ان کو اجازت ہے، اس طرح کی کتنی ہی مثالیں حضرات صحابہ کرامؓ کی مبارک زندگی میں ہمیں ملتی ہیں، لیکن آج مسلمانوں کا معاشرہ زندگی کے ہر شعبہ میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن ہمارے ہاتھوں سے چھوٹا ہوا ہے، نعرہ ہمارا یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن نہیں چھوڑیں گے، ہماری زبان محبت رسولؐ کے دعویٰ سے سرشار لیکن افسوس ہماری زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و اتباع اور پیروی سے خالی ہے، سچی بات تو یہ ہے قول اور عمل کا یہ تضاد ہی ہمارا دوسری قوموں کو دامن اسلام میں آنے سے رکاوٹ کا ذریعہ بنا ہوا ہے، لہٰذا وقت کی یہ اہم ترین ضرورت ہے ہم سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت و اتباع کا عملی نمونہ پیش کریں اور دوسری قوموں اور غیروں کی پیروی اور ان کی نقل سے اپنے آپ کو بچانے کی بھرپور کوشش کریں، اللہ رب العزت ہمیں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت و اتباع کی توفیق عطا فرمائے، دو جہاں میں کامیاب وکامران فرمائے۔

ناندورہ شہر میں SIR کی کامیابی کے لیے حاجی مزمل علی خان کی عوامی بیداری مہم کا مثبت اثر

جلگاؤں: ۱۱ ستمبر (عقیل خان بیاولی) بلڈانہ ضلع سمیت ریاست بھر کے ہر شہری کے لیے ضروری ہے کہ نظرثانی کے عمل کے دوران ووٹر فہرست میں اپنے نام کی تصدیق ضرور کریں۔ اگر ووٹر فہرست میں کسی شہری کا نام درج نہ ہو، نام یا دیگر معلومات میں کسی قسم کی غلطی پائی جائے، یا خاندان کے کسی اہل فرد کا نیا نام شامل کرنا ہو تو وقت رہتے ضروری کارروائی مکمل کروائی جائے۔ یہ اپیل بلڈانہ ضلع کے کانگریس رہنما حاجی مزمل علی خان نے کی ہے۔ نئے اہل ووٹر کا نام ووٹر فہرست میں شامل کروانے کے لیے فارم 6 جبکہ نام، پتہ، تاریخ پیدائش یا دیگر معلومات میں کسی قسم کی غلطی کی صورت میں فارم 8 داخل کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ہر شہری اپنے خاندان کے تمام افراد کے نام ووٹر فہرست میں درج ہیں یا نہیں، اس کے ساتھ ہی درج شدہ معلومات درست ہیں یا نہیں، اس کی بھی اچھی طرح تصدیق کرے۔ کسی بھی قسم کی غلطی پائے جانے کی صورت میں متعلقہ فارم داخل کر کے ضروری درستگی کروانے کی اپیل حاجی مزمل علی خان نے کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ SIR کا عمل شروع ہونے سے قبل ہی ناندورہ شہر میں حاجی مزمل علی خان کی جانب سے منظم اور منصوبہ بند طریقے سے ووٹر بیداری مہم شروع کی گئی تھی۔ اس مہم کے ذریعے شہریوں کو ووٹر فہرست کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ ووٹر فہرست میں نام کی جانچ، نام یا دیگر معلومات میں غلطی کی صورت میں درستگی، اہل شہریوں کے نام شامل کروانے اور خاندان کے تمام ووٹروں کے نام کی تصدیق کے سلسلے میں عوام میں بیداری پیدا کی گئی۔ حاجی مزمل علی خان کی جانب سے شروع کی گئی اس عوامی بیداری مہم کو ناندورہ شہر کے شہریوں کی جانب سے اچھا اور مثبت ردِعمل ملا۔ شہریوں نے بھی اس مہم میں بھرپور تعاون کرتے ہوئے اپنے اور اپنے خاندان کے افراد کے نام ووٹر فہرست میں چیک کیے۔ جہاں کہیں نام یا معلومات میں کسی قسم کی خامی پائی گئی، وہاں ضروری درستگی اور نئے نام شامل کروانے کی کارروائی مکمل کی گئی۔ شہریوں کی بیداری، تعاون اور بروقت کارروائی کے نتیجے میں ناندورہ شہر میں SIR کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں مدد ملی ہے۔ SIR کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد شہر کے شہریوں میں بھی اطمینان کا ماحول پایا جارہا ہے۔ حاجی مزمل علی خان کی جانب سے SIR شروع ہونے سے پہلے ہی شروع کی گئی منظم عوامی بیداری مہم کا مثبت اثر ناندورہ شہر میں نمایاں طور پر دیکھنے کو ملا ہے۔ ووٹر فہرست میں نام درج ہونا ہر اہل شہری کے حق رائے دہی سے براہِ راست وابستہ ہے۔ اس لیے کسی بھی اہل شہری کا نام ووٹر فہرست میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے اور کسی شہری کے نام، پتہ یا دیگر معلومات میں کوئی غلطی باقی نہ رہے، اس کے لیے ہر شہری کا بیدار اور ذمہ دار رہنا ضروری ہے۔ حاجی مزمل علی خان نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ ہر خاندان اپنے تمام اہل افراد کے نام ووٹر فہرست میں ضرور چیک کرے، ضرورت پڑنے پر فارم 6 یا فارم 8 داخل کر کے ضروری درستگی کروائے اور ووٹر فہرست کو درست اور تازہ رکھنے کے لیے سرکاری انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کرے۔

پاکستان میں آزادیٔ صحافت پر مزید سوالات

سرکاری عہدیداروں پر تبصرے کے بعد صحافی بلال غوری حراست میں

اسلام آباد۔ 11 ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں آزادیٔ صحافت کی صورتحال پر ایک بار پھر تشویش بڑھ گئی ہے، جہاں معروف صحافی اور تجزیہ کار بلال غوری کو مبینہ طور پر سرکاری عہدیداروں سے متعلق تبصرے کے بعد حراست میں لے لیا گیا۔ بلال غوری مختلف سیاسی اور قومی معاملات پر اپنی بے باک رائے اور تجزیوں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان کی حراست نے صحافتی حلقوں میں یہ بحث مزید تیز کردی ہے کہ پاکستان میں ریاستی اداروں اور اعلیٰ حکام پر تنقید کرنے والے صحافیوں اور مبصرین کے لیے کام کرنے کی گنجائش مسلسل محدود ہوتی جارہی ہے۔ اس واقعے کو پاکستان میں میڈیا کی آزادی پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے وسیع تر تناظر میں دیکھا جارہا ہے۔ صحافیوں کو قانونی کارروائی، گرفتاری، آن لائن ہراسانی اور دیگر دباؤ کا سامنا کرنے کی شکایات پہلے بھی سامنے آتی رہی ہیں۔ انسانی حقوق اور صحافتی آزادی کے حامیوں کا کہنا ہے کہ کسی صحافی کے خلاف محض تنقیدی تبصرے یا رائے کی بنیاد پر کارروائی آزادیٔ اظہار کے بنیادی اصولوں کے لیے باعثِ تشویش ہے۔ انہوں نے پاکستانی حکام سے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کو بلاخوف وخطر اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دینے کی اجازت دی جائے۔ بلال غوری کی حراست نے ایک مرتبہ پھر پاکستان میں اختلافی آوازوں، میڈیا کی آزادی اور ریاستی اداروں پر تنقید کی حدود سے متعلق سوالات کھڑے کردیے ہیں۔

اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شاندار پروگرام

جلگاؤں: 11 ستمبر (عبدالوحید جنیدی) اینگلو اردو ہائی اسکول، جلگاؤں میں سیرت النبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان سے ایک پُروقار اور روح پرور پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ وطالبات نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ پروگرام کے دوران طلبہ و طالبات نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں نعتِ پاک پیش کیں اور سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر پُرمغز تقاریر پیش کر کے حاضرین کو متاثر کیا۔ پروگرام کی صدارت اسکول کے صدر مدرس نعیم بشیر سر نے فرمائی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی ہمارے لیے مکمل نمونۂ عمل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کو محبت، اخوت، عدل، حسنِ اخلاق اور خدمتِ خلق کا درس دیا۔ انہوں نے خصوصی طور پر پڑوسیوں کے حقوق پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسنِ سلوک، تعاون اور ہمدردی کا معاملہ کریں اور سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی کوشش کریں۔ اس موقع پر اسکول میں منعقدہ خوش خطی اور تقریری مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ وطالبات کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔ کامیاب طلبہ و طالبات کو ان کی شاندار کارکردگی پر سند اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا گیا کہ اس طرح کے تعلیمی، ادبی اور دینی مقابلے طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر طلبہ و طالبات کی بھرپور شرکت اور ان کی بہترین کارکردگی کو سراہا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو طلبہ کی عملی زندگی کا حصہ بنانے کے لیے آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے رہیں گے۔ اس موقع پر اسکول ہذا کے صدر مدرس نعیم بشیر سر، نائب صدر مدرس فاروق سکندر سر اور سوپروائزر ناظم خان سر اور اسٹاف ممبران موجود تھے۔ اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے زاہد حسین سر اور عمران خان سر نے خوب محنت کیں۔

ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز اور کلر یلو نے فینٹسی فیملی انٹرٹینر ’نئی نویلی‘ کا شاندار ٹیزر جاری کیا!

ممبئی (ایم ملک) ’نئی نویلی‘ کو آنند ایل رائے اور ہمانشو شرما نے پروڈیوس کیا ہے اور اس کی ہدایت کاری بالاجی موہن نے کی ہے۔ فلم میں یامی گوتم دھر مرکزی کردار میں ہیں۔ اس فیملی انٹرٹینر میں ایک شاندار کاسٹ بھی شامل ہے جن میں آدیناتھ ایم کوٹھارے، انوراگ ٹھاکر، سنیتا راجوار، میتا وششت، آدتیہ کلشریستھا، سشمیتا مکھرجی، سونل جھا، سنیل سنہا، پرتیک پچوری، اکشت سنگھ، بینیتا پانڈے، اجے سنگھ پال، اور نیر شامل ہیں۔ ’نئی نویلی‘ دسہرہ سے پہلے 16 اکتوبر 2026 کو ہندوستان بھر میں ریلیز ہوگی۔ یہ فلم تہواروں کے موسم میں ناظرین کو فنتاسی کی دنیا میں لے جائے گی۔ ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز اور کلر یلو نے اپنی آنے والی تھیٹر فلم ”نئی نویلی“ کا آفیشل ٹیزر جاری کیا ہے، جس سے سامعین کو ایک تصوراتی فنتاسی فیملی انٹرٹینر کی پہلی جھلک ملتی ہے۔ یہ فلم فیملی ڈرامہ، مزاح، فنتاسی اور ایکشن کا ایک پرلطف امتزاج پیش کرے گی۔ یامی گوتم دھر مرکزی کردار میں نظر آئیں گی۔ اس کی کہانی ہمانشو شرما اور دیویا ندھی شرما نے لکھی ہے اور اس کی ہدایت کاری بالاجی موہن نے کی ہے۔ فلم کی موسیقی جی وی پرکاش کمار نے ترتیب دی ہے۔ فلم کو آنند ایل رائے اور ہمانشو شرما نے پروڈیوس کیا ہے۔ یہ فلم 16 اکتوبر 2026 کو ہندوستان بھر میں ریلیز ہونے والی ہے۔ ٹیزر میں ایک عام خاندان کو دکھایا گیا ہے، لیکن کہانی میں بڑا موڑ آتا ہے جب بہنوئی نے چونکا دینے والا دعویٰ کیا کہ اس کی بھابھی ایک چڑیل ہے۔ اس کے بعد، عجیب و غریب واقعات کا ایک سلسلہ سامنے آتا ہے، جس میں مختلف قسم کے غیر معمولی کردار اور چونکا دینے والے واقعات ہوتے ہیں۔ اس کے دوران یامی گوتم دھر ایک ایسے اوتار میں نظر آئیں جو پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھیں۔ ٹیزر ایک سوال چھوڑتا ہے: اس خاندان میں کیا ہو رہا ہے؟ اس دنیا میں، سب کچھ ایسا نہیں ہے جیسا کہ لگتا ہے، اور ایک چونکا دینے والا الزام ایسے واقعات کا سلسلہ شروع کر دیتا ہے جس کا کوئی بھی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔ لہٰذا، 16 اکتوبر کو ملک بھر میں سینما گھروں کی زینت بننے والی ’نئی نویلی‘ کی دنیا میں جانے کے لیے تیار ہو جائیں۔

بریڈ فورڈ میں کشمیری برادری کا پاکستان کے خلاف احتجاج، پاکستان مقبوضہ جموں وکشمیر میں کریک ڈاؤن ختم کرنے کا مطالبہ

بریڈ فورڈ۔ 11 ستمبر۔ ایم این این۔ برطانیہ کے شہر بریڈ فورڈ میں کشمیری برادری سے تعلق رکھنے والے افراد نے پاکستان مقبوضہ جموں وکشمیر میں مبینہ کریک ڈاؤن اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے پاکستان سے فوری طور پر زیادتیاں بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مظاہرین نے پاکستان مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی حقوق، اظہار رائے کی آزادی اور پُرامن احتجاج کے حق کا احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ عوامی مطالبات کو طاقت اور دباؤ کے ذریعے دبانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ احتجاج کے دوران شرکاء نے پاکستان کی پالیسیوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ خطے کے عوام کو اپنے سیاسی، معاشی اور شہری حقوق کے لیے آواز اٹھانے پر کارروائی کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ مظاہرین نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان مقبوضہ جموں وکشمیر کی صورتحال پر توجہ دیں اور مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی آزادانہ نگرانی یقینی بنائیں۔ بریڈ فورڈ سمیت برطانیہ کے کئی شہروں میں پاکستان مقبوضہ جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والی بڑی تارکین وطن برادری آباد ہے، جس کے باعث خطے میں ہونے والی سیاسی اور سماجی پیش رفت برطانیہ میں بھی مسلسل توجہ حاصل کرتی رہی ہے۔

باران رحمت کے لیے عیدگاہ پر ہزاروں مسلمانوں نے نماز استسقاء پڑھی

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں موسم برسات کا آغاز ہوئے تقریباً تین ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے، تاہم اب تک ریاست کے کئی علاقوں کے ساتھ ناندیڑ شہر و ضلع میں بھی 35 فیصد کم بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ بارش کی کمی کے باعث کسان انتہائی شدید تشویش میں مبتلا ہے، جبکہ عام شہری بھی پانی کی قلت اور آئندہ دنوں کی پیدا ہونے والی ممکنہ صورتحال کو لے کر فکرمند نظر آ رہے ہیں۔ بارش کی کمی کے پیش نظر آج بروز جمعہ ناندیڑ کی عیدگاہ قدیم میں باران رحمت کے حصول کے لیے خصوصی نماز استسقاء کا اہتمام کیا گیا۔ نماز استسقاء میں ناندیڑ شہر کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مسلمانوں نے شرکت کی۔ نماز حضرت مولانا سعد عبداللہ کی امامت میں ادا کی گئی۔ نماز کے بعد انہوں نے بارگاہ الٰہی میں خصوصی دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے رحمت کی بارش نازل کرنے کی التجا کی۔ اس موقع پر شرکاء نے عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے ہوئے باران رحمت کے لیے دعائیں کیں۔ نماز استسقاء کے موقع پر عیدگاہ میں روحانی اور پرسوز ماحول دیکھنے میں آیا۔

تین سال میں 4 ہزار 904 کنبی ذات سرٹیفکیٹس جاری،

ڈھائی سال میں 40 ہزار 901 ایس ای بی سی سرٹیفکیٹس کی تقسیم

ناندیڑ، 11 ستمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے اہل شہریوں کو کنبی، کنبی مراٹھا، مراٹھا کنبی اور ایس ای بی سی ذات سرٹیفکیٹس آسانی سے فراہم کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے موثر کارروائی جاری ہے۔ ریٹائرڈ جسٹس سندیپ شندے کمیٹی کے ذریعے ضلع کے 106 گاؤں میں کنبی ذات سے متعلق 1 ہزار 752 ریکارڈز ملے ہیں۔ ان ریکارڈز کی بنیاد پر 24 اکتوبر 2023 سے 11 ستمبر 2026 تک کنبی، کنبی مراٹھا اور مراٹھا کنبی ذات سرٹیفکیٹس کے لیے 4 ہزار 930 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے 4 ہزار 904 سرٹیفکیٹس جاری کیے جا چکے ہیں، جبکہ مقررہ ثبوت دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے صرف 16 درخواستیں مسترد کی گئی ہیں اور 10 درخواستیں جانچ کے مرحلے میں ہیں۔ سرٹیفکیٹ منظوری کی شرح 99.51 فیصد رہی ہے۔ اسی طرح جن اہل شہریوں کے ریکارڈ میں کنبی ذات کا اندراج نہیں ہے، لیکن مراٹھا کا اندراج موجود ہے، انہیں 10 فیصد مراٹھا ایس ای بی سی ریزرویشن کے لیے سرٹیفکیٹس جاری کیے جا رہے ہیں۔ یکم اپریل 2024 سے 11 ستمبر 2026 تک ضلع میں مجموعی طور پر 40 ہزار 901 ایس ای بی سی سرٹیفکیٹس جاری کیے گئے ہیں۔

محصولی منڈل سطح پر خصوصی کیمپوں سے فائدہ اٹھانے کی اپیل

ذات سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے عمل کو مزید آسان بنانے کے لیے 10 سے 17 ستمبر 2026 تک ہر محصولی منڈل کی سطح پر خصوصی کیمپ منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ان کیمپوں میں مقررہ نمونے کے درخواست فارم دستیاب کرانے اور درخواستیں پُر کروانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مکمل درخواست قریبی مہا ای سیوا مرکز یا مشترکہ سہولت مرکز میں جمع کرانے کے لیے درخواست گزاروں کی مدد کرنے کی ہدایت گرام سیوک، تلاٹھی اور منڈل افسران کو دی گئی ہے۔ موصول ہونے والی درخواستوں پر ترجیحی بنیاد پر کارروائی کرنے کی ہدایات متعلقہ تحصیلداروں اور مجاز افسران کو دی گئی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے محصولی منڈل میں منعقد کیے جانے والے خصوصی کیمپوں سے فائدہ اٹھائیں۔

مدد اور رہنمائی کے لیے نوڈل افسر اور ہیلپ لائن

اہل شہریوں کو ذات سرٹیفکیٹ اور ذات کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں پیش آنے والی دشواریوں کو دور کرنے اور اس عمل کو شفاف و تیز رفتار بنانے کے لیے ڈپٹی کلکٹر (جنرل) کو ضلع سطح پر نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے۔ کلکٹر دفتر میں ذات سرٹیفکیٹ سے متعلق رہنمائی کے لیے مدد مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔ شہری دفتری اوقات میں 02462-295330 ہیلپ لائن نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

کنبی ریکارڈز ویب سائٹ پر دستیاب

ناندیڑ کلکٹر دفتر کی ویب سائٹ پر ضلع کے مختلف تعلقوں میں پائے جانے والے کنبی ریکارڈز دستیاب کرائے گئے ہیں۔ متعلقہ شہری ریکارڈ کی مصدقہ نقل، رہائشی سرٹیفکیٹ، شجرہ نسب اور دیگر مقررہ دستاویزات مکمل کر کے خدمت مرکز کے ذریعے آن لائن درخواست جمع کریں۔ ضلعی انتظامیہ نے اہل شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دستیاب ریکارڈز کی جانچ کرکے مقررہ دستاویزات کے ساتھ سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست داخل کریں۔

لوہا تعلقہ میں مسودہ ووٹر لسٹ جاری

دعوے اور اعتراضات 30 ستمبر تک داخل کرنے کی اپیل

ناندیڑ، 11 ستمبر (نمائندہ) ہندوستانی الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق خصوصی گہری نظرثانی پروگرام (SIR) کے تحت 88 لوہا اسمبلی حلقے کے لوہا تعلقہ میں واقع 190 پولنگ مراکز پر ووٹروں سے مردم شماری فارم پُر کروائے گئے ہیں۔ اس کے مطابق 31 اگست 2026 کو مسودہ ووٹر لسٹ جاری کر دی گئی ہے۔ لوہا تعلقہ کے ووٹروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مسودہ ووٹر لسٹ میں اپنا نام موجود ہے یا نہیں، اس کی تصدیق کر لیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ پولنگ مرکز سطح کے افسر (BLO) سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ الیکشن کمیشن کی جانب سے فراہم کردہ ceo.maharashtra.gov.in اور voters.eci.gov.in ویب سائٹس پر بھی ووٹر لسٹ چیک کی جا سکتی ہے۔ اگر مسودہ ووٹر لسٹ میں کسی ووٹر کا نام موجود نہ ہو یا نام، پتہ، عمر وغیرہ کی تفصیلات میں کوئی غلطی ہو تو متعلقہ ووٹر 30 ستمبر 2026 تک دعویٰ یا اعتراض داخل کر سکتا ہے۔ دعوے اور اعتراضات کے علاوہ SIR عمل سے متعلق مختلف معاملات کی بھی جانچ کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر متعلقہ ووٹروں کو ضروری ثبوت پیش کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا جائے گا۔ نئے ووٹروں کے اندراج کے لیے درخواستیں وصول کرنے اور ان کی جانچ کا عمل بھی اسی مدت کے دوران انجام دیا جائے گا۔ 31 اگست سے 20 اکتوبر 2026 کے دوران موصول ہونے والے دعووں اور اعتراضات، غیر مربوط ووٹروں اور تفصیلات میں تضاد رکھنے والے ووٹروں کی سماعت کی جائے گی۔ SIR عمل سے متعلق کسی بھی دشواری کی صورت میں ووٹر تحصیل دفتر، لوہا کے ریونیو اسسٹنٹ شیوانند مورے سے موبائل نمبر 8805771631 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 4 نومبر 2026 کو حتمی ووٹر لسٹ جاری کی جائے گی۔ اس لیے ووٹروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مسودہ ووٹر لسٹ میں اپنا نام اور دیگر تفصیلات ضرور چیک کریں اور ضرورت پڑنے پر اپنے دعوے یا اعتراضات 30 ستمبر 2026 تک الیکشن برانچ، تحصیل دفتر لوہا میں داخل کریں۔ یہ اپیل لوہا کے اسسٹنٹ ووٹر رجسٹریشن افسر اور تحصیلدار وٹھل پرلیکر نے کی ہے۔

آنگن واڑی مراکز کو اسکولوں میں منتقل کرنے کے لیے 65 ہیڈ ماسٹروں کی رضامندی

ناندیڑ، 11 ستمبر (ورق تازہ نیوز) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی رہنما ہدایات کے مطابق آنگن واڑی مراکز کو قریبی اسکولوں میں منتقل کرنے کے سلسلے میں ضلع ... پری پرائمری اور ... کے تحت ... 250 ہیڈ ماسٹرز نے شرکت کی ... آنگن واڑی مراکز کو اسکولوں میں منتقل کرنے ... 165 ... ہیڈ ماسٹروں نے ... آنگن واڑی مراکز کے لیے ... رضامندی ظاہر کی ... متعلقہ افسران موجود تھے۔

دسہرہ، دیوالی اور چھٹھ پوجا کے موقع پر خصوصی ٹرینوں کی مدت میں توسیع

جالنا۔ تروپتی اور ہجور صاحب ناندیڑ۔ تروچانور خصوصی ٹرینوں کی اضافی سروس جاری رہے گی

ناندیڑ، 11 ستمبر (ورق تازہ نیوز): دسہرہ، دیوالی اور چھٹھ پوجا کے آئندہ تہواروں کے دوران مسافروں کی متوقع اضافی بھیڑ کے پیش نظر جنوبی وسطی ریلوے انتظامیہ نے ٹرین آن ڈیمانڈ (TOD) خصوصی ٹرینوں کی سروس میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ مسافروں کی اضافی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے یہ خصوصی ٹرینیں موجودہ کوچ ترتیب، دیکھ بھال، اوقات اور اسٹاپس کے ساتھ 1.3 گنا کرایے پر چلائی جائیں گی۔

مدت میں توسیع کی گئی خصوصی ٹرینوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

ٹرین نمبر 07814 جالنا۔ تروپتی خصوصی ٹرین جالنا سے ہر جمعرات کو روانہ ہوتی ہے۔ اس کی آخری اعلان شدہ سروس 24 ستمبر 2026 تک تھی۔ اب یہ ٹرین 1 اکتوبر 2026 سے 26 نومبر 2026 تک مزید 9 چکر لگائے گی۔ یہ ٹرین 1، 8، 15، 22 اور 29 اکتوبر، 5، 12، 19 اور 26 نومبر 2026 کو جالنا سے روانہ ہوگی۔

ٹرین نمبر 07815 تروپتی۔ جالنا خصوصی ٹرین تروپتی سے ہر جمعہ کو روانہ ہوتی ہے۔ اب یہ ٹرین 2 اکتوبر 2026 سے 27 نومبر 2026 تک مزید 9 چکر لگائے گی۔ یہ ٹرین 2، 9، 16، 23 اور 30 اکتوبر، 6، 13، 20 اور 27 نومبر 2026 کو روانہ ہوگی۔

ٹرین نمبر 07603 ہجور صاحب ناندیڑ۔ تروچانور خصوصی ٹرین ہجور صاحب ناندیڑ سے ہر منگل کو روانہ ہوتی ہے۔ اس کی سروس 6 اکتوبر 2026 تک اعلان شدہ تھی۔ اب اس میں 24 نومبر 2026 تک مزید 8 چکروں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ ٹرین 6، 13، 20 اور 27 اکتوبر، 3، 10، 17 اور 24 نومبر 2026 کو روانہ ہوگی۔

ٹرین نمبر 07604 تروچانور۔ ہجور صاحب ناندیڑ خصوصی ٹرین تروچانور سے ہر بدھ کو روانہ ہوتی ہے۔ اب یہ ٹرین 25 نومبر 2026 تک مزید 8 چکر لگائے گی۔ یہ ٹرین 7، 14، 21 اور 28 اکتوبر، 4، 11، 18 اور 25 نومبر 2026 کو روانہ ہوگی۔ خصوصی ٹرینوں کی سروس میں توسیع سے دسہرہ، دیوالی اور چھٹھ پوجا کے دوران مسافروں کو اضافی سفری سہولت حاصل ہوگی اور تہواروں کے موقع پر بڑھنے والی مسافروں کی بھیڑ کو سنبھالنے میں ریلوے انتظامیہ کو مدد ملے گی۔ جنوبی وسطی ریلوے، ناندیڑ ڈویژن کے محکمہ تعلقات عامہ کی جانب سے یہ اطلاع جاری کی گئی ہے۔

مکتی دن کے موقع پر تپون ایکسپریس کا نگر سول میں عارضی اضافی اسٹاپ

11، 12 اور 13 اکتوبر کو دونوں سمتوں میں ٹرین کا اضافی قیام

ناندیڑ: 11 ستمبر (ورق تازہ) مکتی دن کے موقع پر یولا واقع مکتی بھومی کا دورہ کرنے والے امبیڈکری پیروکاروں کی متوقع بھیڑ کے پیش نظر جنوبی وسطی ریلوے کی جانب سے ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس، ہجور صاحب ناندیڑ، ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس تپون ایکسپریس کو نگر سول اسٹیشن پر عارضی اضافی اسٹاپ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ اضافی قیام 11، 12 اور 13 اکتوبر 2026 کو تین دن کے لیے ہوگا۔ ٹرین نمبر 17617 چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس ممبئی سے ہجور صاحب ناندیڑ جانے والی تپون ایکسپریس 11، 12 اور 13 اکتوبر کو نگر سول اسٹیشن پر صبح 11:24 بجے پہنچے گی اور 11:25 بجے روانہ ہوگی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 17618 ہجور صاحب ناندیڑ سے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس ممبئی جانے والی تپون ایکسپریس 11، 12 اور 13 اکتوبر کو نگر سول اسٹیشن پر سہ پہر 3:59 بجے پہنچے گی اور 4 بجے روانہ ہوگی۔ اس عارضی اضافی اسٹاپ سے مکتی دن کے موقع پر یولا کی مکتی بھومی جانے والے امبیڈکری پیروکاروں کے ساتھ دیگر مسافروں کو بھی سفر میں سہولت حاصل ہوگی۔ جنوبی وسطی ریلوے نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر کا منصوبہ بنانے سے قبل ریلوے کے سرکاری ذرائع سے ٹرین کے تفصیلی اوقات اور ریزرویشن کی صورتحال کی تصدیق کر لیں۔

ریلوے پھاٹک ملازم پر حملہ، سخت قانونی کارروائی کا انتباہ

ناندیڑ، 10 ستمبر (نمائندہ) ریلوے انتظامیہ نے لیول کراسنگ پھاٹک نمبر 53 پر ڈیوٹی انجام دینے والے پھاٹک ملازم پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ریلوے ملازمین کے فرائض میں رکاوٹ ڈالنے، ریلوے پھاٹک کو غیر مجاز طور پر کھولنے یا توڑنے اور ریلوے حدود میں دیگر غیر محفوظ سرگرمیاں انجام دینے پر ریلوے ایکٹ 1989 کے تحت سخت قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اپنی سرکاری ذمہ داری انجام دینے والے ریلوے ملازمین کا احترام کریں اور ان کے کام میں کسی بھی طرح رکاوٹ نہ ڈالیں، انہیں دھمکائیں یا ان پر حملہ نہ کریں۔

نامعلوم افراد نے پھاٹک ملازم پر حملہ کیا: 9 اور 10 ستمبر 2026 کی درمیانی شب ٹریک مینٹینر اوم پرکاش گری لیول کراسنگ پھاٹک نمبر 53 پر رات 11 بجے سے صبح 7 بجے تک ڈیوٹی پر تعینات تھے۔ تقریباً 2 بج کر 35 منٹ پر جب ٹرین نمبر 17611 راجیہ رانی ایکسپریس وہاں سے گزر رہی تھی، اس وقت 6 سے 7 نامعلوم افراد نے بند پھاٹک کے بوم کو ہٹانے کی کوشش کی۔ پھاٹک ملازم نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو مبینہ طور پر ان افراد نے لاٹھی اور ریلوے پٹری سے اٹھائے گئے پتھر سے ان پر حملہ کر دیا۔ حملے میں ان کے سر پر خون بہنے کی چوٹ آئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی آر پی ایف انسپکٹر، چھترپتی سمبھاجی نگر اور ان کے عملے نے موقع پر پہنچ کر کارروائی کی۔ زخمی ریلوے ملازم کو طبی معائنے اور علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی جاری ہے اور آر پی ایف مقامی پولیس کے تعاون سے حملہ آوروں کی شناخت کرکے انہیں حراست میں لینے کی کوشش کر رہی ہے۔

ریلوے ایکٹ 1989 کے تحت سخت سزا: ریلوے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ریلوے ملازمین کے فرائض میں مداخلت اور ریلوے پھاٹک کو غیر مجاز طور پر چلانا سنگین جرائم ہیں۔ ریلوے ایکٹ کی دفعہ 146 کے تحت کسی ریلوے ملازم کو جان بوجھ کر اس کے فرائض انجام دینے سے روکنے یا اس کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر 3 ماہ تک قید یا 2,500 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ دفعہ 160 (1) کے تحت ریلوے ملازم کے علاوہ کسی شخص کی جانب سے لیول کراسنگ پر لگے پھاٹک، زنجیر یا رکاوٹ کو غیر مجاز طور پر کھولنے پر 3 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ اسی طرح دفعہ 160 (2) کے تحت ریلوے پھاٹک، زنجیر یا رکاوٹ کو توڑنے یا ہٹانے پر 5 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

ریل کی پٹریوں پر غیر مجاز داخلے پر تشویش: ریلوے انتظامیہ نے ریلوے پٹریوں پر غیر مجاز داخلے، خطرناک انداز میں ریل بنانے، فوٹوگرافی، اسٹنٹ اور ریلوے حدود میں دیگر غیر مجاز سرگرمیوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایسی سرگرمیوں سے انسانی جانوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اور ٹرینوں کے محفوظ آپریشن پر بھی منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

عوام سے حفاظتی اصولوں پر عمل کرنے کی اپیل: ریلوے انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ڈیوٹی انجام دینے والے ریلوے ملازمین کے کام میں کسی بھی صورت رکاوٹ نہ ڈالیں، انہیں دھمکائیں یا ان پر حملہ نہ کریں۔ ریلوے کے حفاظتی اصولوں اور ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ ریلوے پٹریوں، یارڈ، پلوں یا ممنوعہ علاقوں میں غیر مجاز طور پر داخل نہ ہوں۔ بند ریلوے پھاٹک کو عبور کرنے یا اسے خود کھولنے کی کوشش نہ کریں۔ ریلوے حدود میں ریل بنانے، فوٹوگرافی، اسٹنٹ یا کسی بھی خطرناک سرگرمی سے گریز کریں۔ ریلوے پھاٹک، رکاوٹوں یا حفاظتی آلات کو کھولنے، ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے، توڑنے یا کسی بھی طرح نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کریں۔ ریلوے حفاظتی قوانین کی خلاف ورزی یا غیر مجاز سرگرمیوں پر ریلوے ایکٹ 1989 اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی غیر محفوظ، مشتبہ یا غیر مجاز سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 یا آر پی ایف اہلکاروں اور متعلقہ ریلوے ملازمین کو دیں، تاکہ بروقت حفاظتی یا قانونی کارروائی کی جا سکے۔ ریلوے انتظامیہ کا پیغام ہے کہ ریلوے ملازمین کا احترام کریں، ریلوے قوانین پر عمل کریں، محفوظ رہیں اور غیر محفوظ سرگرمیوں کی اطلاع دیں۔ مسافروں اور ریلوے ملازمین کی حفاظت یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ٹرینوں کی محفوظ اور ہموار آمد و رفت برقرار رکھنے کے لیے عوام کا تعاون انتہائی اہم ہے۔

ناندیڑ ضلع کے لیے 12 ستمبر کو یلو الرٹ

ناندیڑ، 11 ستمبر (نمائندہ) علاقائی محکمہ موسمیات مرکز کی جانب سے جاری کردہ پیش گوئی کے مطابق ناندیڑ ضلع کے لیے 11 اور 12 ستمبر 2026 کو دو دن کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران ضلع کے بعض مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ 11 ستمبر کو ضلع میں چند مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ بجلی کی کڑک، گرج اور بادلوں کی گرج کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ 12 ستمبر کو بعض مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کے ساتھ بجلی کی کڑک، گرج اور بادلوں کی گرج چمک کے دوران موسلا دھار بارش ہونے کا امکان محکمہ موسمیات نے ظاہر کیا ہے۔ موسم کی اس صورتحال کے پیش نظر ضلع کی تمام متعلقہ انتظامی ایجنسیوں اور شہریوں سے ضروری احتیاط برتنے کی اپیل ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ افسر نے کی ہے۔

ڈوسو انتخابات: این ایس یو آئی کا 4-0 سے جیت کا دعویٰ، طلبہ کے مسائل اور سماجی انصاف پر زور

نئی دہلی: نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین (ڈوسو) انتخابات 2026-27 کے لیے اپنے انتخابی ایجنڈے کا خاکہ پیش کرتے ہوئے طلبہ کے مسائل، سماجی انصاف، تحفظ، جمہوری حقوق اور بہتر تعلیمی ماحول کو ترجیح دینے کا اعلان کیا ہے۔ این ایس یو آئی کے قومی صدر ونود جاکھڑ نے تنظیم کے چاروں امیدواروں کی کامیابی کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ این ایس یو آئی ڈوسو انتخابات میں 4-0 سے جیت کے لیے پر اعتماد ہے۔ این ایس یو آئی نے صدر کے عہدے کے لیے بیلٹ نمبر 6 سے دیپ شنکر مینا، نائب صدر کے لیے بیلٹ نمبر 4 سے ویر چودھری، سکریٹری کے لیے بیلٹ نمبر 1 سے نمرتا چودھری اور جوائنٹ سکریٹری کے لیے بیلٹ نمبر 2 سے گوپال چودھری کو امیدوار بنایا ہے۔ ونود جاکھڑ نے کہا کہ امیدواروں کا اعلان ایک بڑی انتخابی مہم کا آغاز ہے، جس کا مقصد دہلی یونیورسٹی کے طلبہ کو درپیش حقیقی مسائل کو انتخابی بحث کے مرکز میں لانا ہے۔ ان کے مطابق این ایس یو آئی تعلیم، تحفظ، رہائش، سماجی انصاف اور طلبہ کے جمہوری حقوق سے متعلق مسائل پر مسلسل آواز اٹھاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایس یو آئی آنے والے دنوں میں اپنا تفصیلی انتخابی منشور جاری کرے گی۔

ترقی یافتہ مراٹھواڑہ کے لیے محکمے ٹھوس عملی منصوبہ پیش کریں: جی۔ شری کانت

کاموں کا محکمہ وار جائزہ، زیر التوا منصوبوں کو رفتار دینے کی ہدایت

چھترپتی سمبھاجی نگر، 11 ستمبر (نمائندہ) 'ترقی یافتہ مہاراشٹر 2030' کے تحت 'ترقی یافتہ مراٹھواڑہ' کے تصور کو موثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے تمام محکموں کے سربراہان اپنے اپنے محکموں میں مکمل، جاری اور زیر التوا کاموں کی تازہ ترین معلومات مختصر شکل میں پیش کریں۔ اچھے کاموں، تاخیر کا شکار منصوبوں اور ان کے حل کے لیے کی جانے والی کارروائی کی واضح تفصیلات فراہم کی جائیں۔ اس کے علاوہ جن منصوبوں کے لیے فنڈ درکار ہے اور جن کے لیے اضافی فنڈ کی ضرورت نہیں ہے، ان تجاویز کو الگ الگ پیش کیا جائے۔ یہ ہدایت محکمہ جاتی کمشنر جی۔ شری کانت نے دی۔ وہ 'ترقی یافتہ مہاراشٹر 2030' کے تحت 'ترقی یافتہ مراٹھواڑہ' کے تصور پر عمل درآمد کے سلسلے میں منعقدہ جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں جی ایس ٹی کے جوائنٹ کمشنر ابھیجیت راؤت، مہاوترن کے جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر گووند بوڈکے، ایڈیشنل ڈویژنل کمشنر دیپا مدھیرے وار، جوائنٹ کمشنر انوشا مسکر سمیت مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان موجود تھے۔

اجلاس میں مراٹھواڑہ کے مختلف محکموں کے مکمل، جاری اور زیر التوا ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ جی۔ شری کانت نے کہا کہ منصوبوں کے نفاذ میں ہونے والی تاخیر کو روکنے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان موثر تال میل ضروری ہے۔ اگر کسی منصوبے کے لیے زمین درکار ہو تو اس کی واضح معلومات فراہم کی جائیں۔ زیر التوا معاملات کو حل کرنے کے لیے متعلقہ محکمے باہمی رابطے کے ساتھ کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھواڑہ کی ترقی کے لیے تیار کی جانے والی تجاویز کو مہاراشٹر کو ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کے ہدف سے مربوط کیا جائے۔ محکمے صرف فنڈ کا مطالبہ کرنے والی تجاویز پیش نہ کریں بلکہ ایسی تجاویز تیار کریں جو ترقی کو رفتار دینے والی، موثر اور طویل مدتی فائدہ فراہم کرنے والی ہوں۔ دستیاب وسائل کا موثر استعمال کرتے ہوئے ترقی کی رفتار میں اضافہ کیا جائے۔ 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک 'سیوا سنکلپ ابھیان' چلایا جائے گا۔ اس مہم کے تحت مختلف سرٹیفکیٹس کی تقسیم، خدمت کیمپ اور شہریوں کو براہ راست فائدہ پہنچانے والے مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں۔ شہریوں کو سرکاری خدمات زیادہ آسان، تیز رفتار اور معیاری انداز میں فراہم کرنے پر توجہ دی جائے۔ جی۔ شری کانت نے کہا کہ نوجوان ملازمین کی اختراعی تجاویز کو انتظامیہ کے کام کاج میں استعمال کیا جائے۔ چپراسی اور کوتوال سے لے کر اعلیٰ افسران تک تمام ملازمین کی تجاویز کو یکساں اہمیت دی جائے۔ ماتحت ملازمین کی جانب سے پیش کی جانے والی اچھی تجاویز کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ 'سیوا سنکلپ ابھیان' کے تحت منعقد ہونے والے مختلف کیمپ میں ملازمین کی اختراعی تجاویز پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مفید تجاویز کو دیگر محکموں میں بھی نافذ کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسابقتی امتحانات کے طریقہ کار میں ضروری اصلاحات کے لیے نئے ملازمین سے تجاویز طلب کی جائیں۔ نصاب، امتحانات کے طریقہ کار اور کام کے انداز میں پیش آنے والی مشکلات سے متعلق تجاویز تحریری طور پر یا ای میل کے ذریعے پیش کی جا سکیں۔

محبوب کو ڈھائی لاکھ کی بائیک تحفے میں دینے کے لیے نوجوان لڑکی نے دوست کے گھر سے سونا چرایا

کوئمبتور: تمل ناڈو کے کوئمبتور ضلع کے پولاچی میں ایک 19 سالہ کالج طالبہ پر الزام ہے کہ اس نے اپنے دوست کے گھر سے سونے کے زیورات چوری کیے اور ان کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے اپنے محبوب کے لیے 2.50 لاکھ روپے کی موٹر سائیکل خرید کر تحفے میں دے دی۔ پولیس کے مطابق ملزمہ کی شناخت آر۔ جوئے پرسی کے طور پر ہوئی ہے، جو مقامی سرکاری آرٹس کالج میں بی کام سال دوم کی طالبہ ہے۔ اطلاعات کے مطابق پرسی گزشتہ سال 16 اگست کو اپنی دوست کے گھر گئی تھی۔ اسی دوران اس نے مبینہ طور پر گھر میں پیٹری کی بوتل کے اندر چھپائے گئے نو تولہ (تقریباً 72 گرام) سونے کے زیورات چوری کر لیے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمہ نے بعد میں چوری کیے گئے زیورات فروخت کیے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار، ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ، ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔